اِنَّ من البیان سحرًا و اِنَّ من العلم جهلًا و اِنَّ من الشعر حکمًا و اِنَّ من القول عیالًا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبد الغنی خاں صاحب غنی مو فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان صفی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

اِنتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پا گئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا ۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس آئی کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اس کی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ انیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مؤلف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمایا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌ الیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ جُلُّهٗ" اس ادائے شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدی خاں شروانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسوّد

ومن البلاء تفردی بالسؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **جواہر العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہے۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر دوش تجبیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ جواہر العرب کے چھپنے کی تیاری نے اس اُمید کو مبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ جواہر العرب کے باقی حصوں

پیش نظر تھا۔ یعنی مشیت نے یہ چاہا کہ اس تذکرۂ اشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت میں کتاب چھپ کر مکمل ہوا ہے تو مرحوم مرض موت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے یہاں تک کہ ۱۰ اکتوبر [illegible]ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں ان کے ساتھ ہی خاک میں مل گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہے جس کا اندازہ ہر ایک ناظرین کرام سے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف پدر اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہے۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کئے دیتا ہے جو مرحوم کو محض ترویج علم کی خاطر نہ کہ حب مال کی غرض سے اپنی تالیفات کی اشاعت و خدمت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہے کہ دیباچہ نگاری کی خدمت ایسے پیچھے رہ جانے والے شخص کو انجام دینی پڑی ہے جو محض بے بضاعت ہے اور

بندۂ شرمندہ گوید سخنے چند

[illegible] میں جب علامہ محمد بن [illegible] نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو روز اول یہ شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہے کہ جب دنیا بزرگوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہ جانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے۔ علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کے قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ و شافعی و مسلم و بخاری و احمد و غزالی و ابن رشد و فارابی و طوسی و دوانی و خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی، سعدی شیرازی وغیرہ ہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا ہوئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلا شبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہے کہ علامہ محمد بن احمد موصوف خود مسلم الثبوت ماہر فن اور فخر اسلام کے پایہ فخر سے منتخب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہے کہ میں جو ضعیف مولف کی [illegible] مجبوری تو اقدامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال کروں گا وہ بہت ہی کم ہے مگر کیا کیا جائے

قضی اللہ امرا جف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ موجودہ اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے سے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہے کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض کر کے [illegible] پیش کردوں اور ناظرین سے [illegible] صاحب ذوق سے [illegible] کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہے اس تذکرہ کی تالیف کا خیال مدتوں کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تذکرہ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست، آتش کدہ، خزانہ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہے جو اسوقت ہندوستان
میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق دیکھا پایا گیا۔ [illegible]ء میں اس کی تالیف و مقدمہ سے فراغت حاصل ہوگئی اور
قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل خوانِ عرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت نہ آئی اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہے
اور اس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا ان کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ع

من نخبہ شہرہ ادب بود با تو می گویم — تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبدالحمید خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
(۱) آذر	حاجی لطف علی بیگ	[illegible]	اصفہان	عراق عجم	[illegible]
(۲) آذری	شیخ نورالدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

(۱) حاجی **لطف علی بیگ** [illegible] باقتضائے زمان قدرے شوخ طبع و دلپذیر واقع شدہ، در [illegible] تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ تالیف کردہ ۱۲

(۲) **شیخ نورالدین جلال حمزہ**، [illegible] بود، مرید شیخ محی الدین [illegible] مصاحب شاہ نورالدین کرمانی ست کتاب جواہر الاسرار و عجائب الدنیا [illegible] از و یادگار ست در زمان احمد شاہ بہمنی [illegible] جانب خراسان نمودہ، وقتے احمد شاہ صد ہزار درم [illegible] فرستاد شیخ [illegible] قبول نفرمود [illegible] بعمر ہشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آرزو[1]	سراج الدین علیخان	سنہ [illegible]	اکبرآباد	ہندستان	محمد شاه والی ہند
آزاد[2]	میر غلام علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	بلگرام	"	"
آشنا[3]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاہجہان والی ہند
آشوب[4]	ملا حسین	سنہ ۱۰۵۵ھ	مازندران	طبرستان	"
آصف[5]	محمد قلی		قم	عراق عجم	"

[1] سراج الدین علیخان، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ ہدایت، تنبیہ الغافلین، شرح سکندرنامہ، موہبت عظمیٰ، عطیہ کبریٰ، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعراء، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات ازو بیادگار ست، با شیخ حزین و میرزا مظہر جانجاناں و آزاد بلگرامی معاصر بود، بہار دہلوی مؤلف بہار عجم از شاگردان وست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مخل ایراد برآورده، دیوانش سی ہزار بیت ست ۱۲

[2] میر غلام علی ولادت او در بست و پنجم صفر سنہ ۱۱۱۶ھ در قصبہ بلگرام از توابع اوده بوده ست، استفادهٔ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و سید طفیل احمد بلگرامی وغیرہم نموده، سرآمد روزگار گردید در اشعار فارسی و عربی دستگاه بلند داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سہ ہزار بیت دارد، چند تصانیف عالیہ ازو یادگار ست ۱۲

[3] میرزا محمد طاہر ملقب بہ عنایت خان خلف صدق ظفرخان احسن، جامع کمالات بوده ۱۲

[4] ملا حسین بہ ہندوستان آمده مدتی با ظفرخان احسن بسری برده ۱۲

[5] محمد قلی بہ ہندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آصفی [1]	خواجه آصفی	سنه ۹۲۶ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ثانی صفوی والی ایران
آفرین [2]	شیخ فقیر الله	سنه ۱۱۵۴ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
آگهی [3]	مولنا جلال الدین	سنه	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی هرات
آهی [4]	سلطان قلی بیگ	سنه ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	"
ابدال [5]	مولنا ابدال	سنه	اصفهان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراهیم [6]	میرزا ابراهیم	سنه	"	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام [7]	شمس الدین محمد	سنه ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات

[1] خواجه آصفی خلف خواجه مقیم فصیحی بود دیوانش تا حال در عرصه روزگار باقیست ۱۲

[2] شیخ فقیر الله شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست و مصنف هیر و رانجها ۱۲

[3] مولانا جلال الدین مدعی خاندان نبوت میکرد ۱۲

[4] سلطان قلی بیگ از امرای یوسف [illegible] ست شاعر عاشق پیشه بود در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[5] مولانا ابدال ندیم شاهزاده سام مرزا صفوی ست در جنگ قندهار بدرجه شهادت رسید ۱۲

[6] میرزا ابراهیم جامع کمالات بوده فرهنگی در لغت فارسی مشهور ست در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

[7] شمس الدین محمد پسر جلال الدین ابن حسام ست خاورنامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشته از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابن جرمی[۱]	مولانا ابن جاجرمی	·	اصفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال[۲]	ابن جلال	·	عراق	"	
ابن نصوح[۳]	ابن نصوح	·	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین[۴]	فخرالدین امیر محمود	۷۶۳ھ	فریومد	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه[۵]	خواجه ابوالبرکه	ــــ	سمرقند	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	ــــ	بخارا	"	
ابوالحسن[۶]	مولانا ابوالحسن	ــــ	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۱ ابن جرمی، پسر بدرالدین جاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرالی اصفهان قصیده گفته است ۱۲

۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست ۱۲

۳ ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین بن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته است ۱۲

۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵ خواجه ابوالبرکه، از شجره سمرقندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ معین القضاة همدانی ست ۱۲

۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد تهنیه ست در کاشان می بود، در صغر سن فضلاے عالیمقدار را درس گفت، خواجه افضل ترکه از تلامذه اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[1]	ابوالحسن علی	سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[2]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	سنہ ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[3]	نظام الدین	سنہ ۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[4]	نظام الدین	سنہ ۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[5]	حکیم ابوالفتح	سنہ ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[6]	ابوالفرج بن مسعود	سنہ ۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابرہیم بن مسعود والی غزنی

[1] ابوالحسن علی بن جعفر، از کمّل درویشان است، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہ نمودہ، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیدہ است، از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

[2] میر ابوالبقا، از فرقۂ علما و جرگۂ شعراست، تذکرۂ شعرا در پیش داشت، توفیق اتمام نیافتہ ۱۲

[3] نظام الدین ابوالعلا، اُستاد فلکی شروانی و اعز الدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

[4] نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

[5] حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کردہ، ہر دو دریک سال (سنہ ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

[6] ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، اُستاد شعراست بغزنی و لاہور افتادہ، مداح ابوعلی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب غدر وی محبوس گردید، دیوانش قریب دو ہزار بیت متداول ست، و باقی تلف گردیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	سنه ۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	.	مهنه	خراسان	.
ابوالقاسم	شیخ ابوالقاسم	.	گازرون	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم	میرزا ابوالقاسم	.	استرآباد	طبرستان	〃
ابوالقاسم	ابوالقاسم بشریاسین	.	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم	خواجه ابوالقاسم	.	خواف	〃	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی	میر ابوالمعالی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۱؎ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۲؎ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۳؎ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب و کیمیا،
و در سخنوری دستگاه عالی داشت، ۱۲

۴؎ ابوالقاسم بشرویاسین، از مشاهیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر
از مستفیدان او ست، ۱۲

۵؎ خواجه ابوالقاسم، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۶؎ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس
ماضی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنه ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[1]	میرزا ابوالمعالی	.	"	"	نادر شاه قهرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنه ۵۱۲ھ	صفهان	"	ملک شاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[2]	خواجه ابوالوفا	سنه ۸۳۵ھ	خوارزم	"	شاهرخ مرزا والی خراسان
ابوالهادی[3]	میر ابوالهادی	.	.	.	.
ابوجابر[4]	شیخ ابوجابر	.	غزنی	خراسان	بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفه	ابوحنیفه	سنه ۳۸۶ھ	"	"	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیّان	ابوحیّان	.	شیراز	فارس	.
ابورجا	شهاب الدین شاه	سنه ۵۹۶ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه بن مسعود شاه والی غزنی

[1] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[2] خواجه ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشهور بفرشته روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفه نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواهر ازو بیادگارست ۱۲

[3] میر ابوالهادی، از موزونان و شیرین خیالاں بود، ۱۲

[4] شیخ ابوجابر، از جمله فصحاست، قصائد غرا در مدح بهرام شاه گفته، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بوسعید ۱	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ه	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
بوشکور ۲	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۳ه	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
بوعلی ۳	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۷ه	"	"	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
بومسلم ۴	بومسلم	.	نیشاپور	"	.
بونصر ۵	شیخ ابونصر	.	مهنه	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
اثر ۶	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ه	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ **ابوسعید فضل الله**، بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیات وی مشهور و خواص فوائدش بسیار از آنها ماثور ست در مهنه مدفون شد، ۱۲

۲ **استاد ابوشکور**، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۳ه تمام کرده شعر او اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

۳ **ابوعلی بن سینا**. مولدش بلخ ست در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده در خرقان به صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره با او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

۵ **خواجه ابونصر**، برادر خواجه ابوسعید ولد خواجه موید ست، ۱۲

۶ **اخوند شفیعا** اعمی، در سه سالگی از عارضه آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبه خوبی بهم رسانید، که اکثر سخن سرایان او را باستادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر ست بده هزار بیت میرسد در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اثیر[1]	اثیرالدین	سنه ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانه	آتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر[2]	اثیرالدین عبدالله	سنه ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	هلاکوخان والی خوارزم
اجری[3]	میراجری جفری	.	یزد	″	.
احسان[4]	ملا مقیما فراش	.	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
احسن[5]	میرزا احسن الله	سنه ۱۰۳ھ	تربت	″	شاهجهان والی هند
احسنی[6]	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد[7]	سید احمد	.	.	.	.

[1] اثیرالدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم‌الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[2] اثیرالدین عبدالله، معاصر کمال اصفهانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[3] میراجری جفری، در نهایت لیاقت و ذکاوت طبع بوده، ۱۲

[4] ملا مقیما، از شعرای مشهد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشهور ست در زمان شاه سلیمان صفوی باصفهان بوده ۱۲

[5] میرزا احسن الله ظفرخان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طهرانی هم صحبت بوده، در زمان شاهجهان صوبه دار کشمیر بوده، ممدوح صائب است، ۱۲

[6] میرزا احسنی، به پیشه خیاطی وجوه معاش اندوختے، ۱۲

[7] سید احمد، مشهور به آقا احمد کاسه گرست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
احمد	فریدالدین احمد کافی	•	•	•	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصرالدین الله والی بغداد
احمد[1]	ابونصر شیخ احمد	سنه ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[2]	امام احمد غزالی	سنه [illegible]	قزوین	عراق عجم	״
احمد[3]	احمد بیگ	سنه [illegible]	صفهان	״	شاهجهان والی هند
احمدی[4]	خان احمد خان	سنه ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
اختری[5]	مولانا اختری	•	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زنده پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبه یافت هیژده سال در کوه نشست و مقتدای زمان گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کامله دارد از آن جمله کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سره مادهٔ سال فوت اوست، ۱۲

[2] امام احمد، برادر حجة الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کرده ست، وفاتش در سنه پانصد و بست و هفت بوده، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنه پانصد و هفده نوشته، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[3] احمد بیگ لنگ از وطن بهند آمده، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجایے رسیده و بدیوانی چند سربلند شده، اصلش از ترے ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[4] خان احمد خان پادشاهزادهٔ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بوده در نظم صاحب دستگاه ست ۱۲

[5] مولانا اختری بهندوستان آمده در خدمت میر جمله شهرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفته باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ادائی[1]	میر محمد مومن	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ادهم	میرزا ادهم	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادهم[2]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
ادهم[3]	میرزا ابراهیم	سنه ۹۶۹ھ	کاشان	"	.
ادیب[4]	شهاب الدین صابر	سنه ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان[5]	محمد قاسم	سنه ۹۹۵ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
ارشدی[6]	استاد ابو محمد	.	سمرقند	"	معز الدین ملکشاه والی خوارزم

[1] **میر محمد مومن**، متهم بالحاد شده به بندر سورت در آمده و در نهایت ورع بسر می برد، پیوسته صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد. ۱۲۰

[2] **میرزا ابراهیم**، خلف میرزا رضی ارتیمانی ست، در هنرمندی کمال از نوادر دهور بود، در زمان شاهجهان بهند آمده احترام یافت. ۱۲۰

[3] **میرزا ابراهیم**، اکثر در تبریز بسر کرده. ۱۲۰

[4] **شهاب الدین صابر**، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست، در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کرده اند، سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کرده. ۱۲۱

[5] **محمد قاسم**، در عهد اکبر شاه بهند آمده در احمد آباد درگذشت. ۱۲۰

[6] **استاد ابو محمد**، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست، قصهٔ مهر و وفا از منظومات اوست، در هرات فوت کرد. ۱۲۰

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
انای[1]	میرزا محمد امین	.	اصفهان	عراق عجم	
ازرقی[2]	حکیم فضل الدین	سنه ۵۲۶ھ	هرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحق	حکیم اسحق	.	شیراز	فارس	.
اسحق	میرزا اسحق	.	یزد	عراق عجم	.
اسد[3]	میرزا اسدبیگ	سنه ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	.
اسدی[4]	حکیم ابونصر	سنه ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	.
اسمعیل[5]	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	طهران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل[6]	حاجی اسمعیل	.	قزوین	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

[1] میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مهدی مستوفی موقوفات بمحاصره اصفهان فوت شد ۱۲

[2] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیهی و نسمی و نظامی عروضی و عبدالله قرشی ست، مداح [ملک]شاه سلجوقی ابن موید ست، ۱۲

[3] مرزا اسدبیگ، در هند می بود، ۱۲

[4] حکیم ابونصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامه [ا]ز یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحربانی برافراخته، ۱۲

[5] میرزا اسمعیل، از همطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

[6] حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
اسیر[1]	میرزا جلال الدین	سنه ۱۰۴۹ھ	شهرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[2]	امیر قاضی	سنه ۹۸۲ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر والی ہند
اسیری[3]	شیخ محمد نوربخشی	.	لاہیجان	طبرستان	.
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[4]	مختار بیگ	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اسیری[5]	ملا اسیری	شیراز	فارس	.	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[6]	ملا اسیری	مشهد	خراسان	.	"

[1] **میرزا جلال الدین** بمصاهرت شاه عباس ماضی ممتاز بود، در فن شعر نهایت نازکی و شیرینی بکار برده است، از مستی باده بعض اشعارش بی‌معنی بوده، ۱۲

[2] **امیر قاضی**، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) است، سی سال قاضی ری بوده، در فن بلاغت و فصاحت مشهور است، دستور الانشاء از وست، ۱۲

[3] **شیخ محمد نوربخشی**، از کبار صوفیه صافیه است، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحی موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح است، خوابگاهش خاک پاک شیراز است، شیخ زاده فدائی تخلص خلف الصدق وست، ۱۲

[4] **مختار بیگ**، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

[5] **ملا اسیری**، پسر صحیفی شیرازی است، ۱۲

[6] **ملا اسیری**، از شعرای عهد شاه عباس ثانی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشتیاق[۱]	شاه ولی الله	سنه ۱۱۷۵ه	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاه ہند
اشرف[۲]	میر محمد باقر داماد	سنه ۹۲۹ه	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اشرقی	میر حسین	.	.	.	.
اشرف[۳]	محمد سعید	سنه ۱۱۱۶ه	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرف[۴]	معین الدین حسن	سنه ۵۹۵ه	سمرقند	خراسان	ملک پیغوشاه والی ہرات

[۱] **شاه ولی الله** قدس سره العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمة الله است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، در علوم عقلیه و نقلیه بہره کامل داشت تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیره از وی یادگار ست ۱۲

[۲] **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاه عباس ماضی صفوی بوده، در انشاء شعر کمال قدرت داشته، تصانیف عالیه اش از علیه فضلاء نامدار ست مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

[۳] **محمد سعید** پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشته استاد زیب النساء صبیه عالمگیر و معاصر صائب وحید بود. در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت. ۱۲

[۴] **معین الدین حسن**، اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بوده، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشکی [۱]	میر اشکی	سنہ ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
اشہری [۲]	حکیم جمال الدین	۰	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اصدق [۳]	ملا محمد اصدق	سنہ ۹۸۴ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
اعجاز [۴]	ملا محمد سعید	سنہ ۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اعجازی [۵]	ملا اعجازی	۰	مازندران	طبرستان	
اعظم [۶]	علی قلی خاں	۰	ہرات	عراق عجم	

[۱] میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر جدائی داد که اشعارش را مربوط سازد. وی آنچه بکار می آمد بنام خود می کرد و باقی را آب شست، چنانچہ غزالی در ہجو میر جدائی مذکور ایں طعنہ کردہ است ۱۲

[۲] حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعراء سرخاب دفن شد۔ ۱۲

[۳] ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمٰعیل صفوی است۔ ۱۲

[۴] ملا محمد سعید، معاصر بیدل و نظرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بود "اعجاز بند وقت" مادہ سال فوت وست ۱۲

[۵] ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست۔ ۱۲

[۶] علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دہ ہزار بیت۔ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق[1]	شاہ ولی اللہ	[illegible]	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشرف[2]	میر محمد باقر داماد	سنه ۹۲۹ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	۰	۰	۰	۰
اشرف[3]	محمد سعید	سنه ۱۱۱۶	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[4]	معین الدین حسن	سنه ۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغوشاہ والی ہرات

[1] شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر … مرید میرزا … جان جان … بود در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرۂ کامل داشت تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیرہ از وی یادگار است ۱۲

[2] میر محمد باقر داماد پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشاء شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش از علیہ فضلائے نامدار است مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

[3] محمد سعید پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النساء صبیہ عالمگیر و معاصر صائب وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت ۱۲

[4] معین الدین حسن اعلم علماء صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشکی[1]	میر اشکی	سنه ۹۷۲ه	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
اشهری[2]	حکیم جمال الدین	.	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل رسلان والی شیراز
اصدق[3]	ملا محمد اصدق	سنه ۹۸۳ه	همدان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
اعجاز[4]	ملا محمد سعید	سنه ۱۱۱۷ه	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
اعجازی[5]	ملا اعجازی	.	مازندران	طبرستان	
اعظم[6]	علی قلی خاں	.	هرات	عراق عجم	

[1] **میر اشکی** برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشهدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر جدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی انچه بکار می آمد بنام خود می کرد و باقی را آب شست، چنانچه غزالی در هجو میر جدائی مذکور این طعنه کرده است ۱۲

[2] **حکیم جمال الدین**، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظهیر فاریابی ست در تبریز فوت شد و در مقبرة الشعرا سرخاب دفن شد. ۱۲

[3] **ملا محمد اصدق**، خلف صدق شاه اسمعیل صفوی است. ۱۲

[4] **ملا محمد سعید**، معاصر بیدل و نظرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بوده اعجاز بند رفت ماده سال فوت وست، ۱۲

[5] **ملا اعجازی**، از معاصرین سلاجقه ست. ۱۲

[6] **علی قلی خاں**، خلف حسن خان شاملو ست، دیوانش قریب ده هزار بیت. ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
افسری	میرزا محمد علی	.	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
افسر	ملا افسر	.	اصفهان	«	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی هند
افسری	ملا افسری	.	مشهد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی هند
فضلی	جلال الدین	.	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
فضلی	خواجه فضل الدین ترک	سنه ۹۹۱	«	«	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
فضلی	فضل الدین	.	«	«	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فضلی	بابا فضل الدین	.	کاشان	«	هلاکو خان والی خوارزم
افضل	خواجه فضل الدین	.	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
اقدسی	ملا محمد اقدس	سنه ۱۰۰۴	مشهد	«	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی است ۱۲

ملا افسری، از شعرای مشهور عهد سلطان بابر میرز است، ۱۲

جلال الدین، معاصر تقی اوحدی است، ۱۲

خواجه فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بوده، قاضی نور الدین اصفهانی و علامی چلپی از شاگردان اویند تقی اوحدی گوید من ورا در صغر سن دیده ام، ۱۲

بابا فضل الدین اورا رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوهٔ بیان پارسی بی نظیر بوده، خواجه نصیر طوسی با و کمال اخلاص داشت، او خال خواجه ست، ۱۲

خواجه فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بوده ۱۲

ملا محمد اقدس، بی نهایت هزال و شوخ طبع بوده، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قدسی[۱]	میر رضی الدین	۰	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند.
اکبر	میرزا محمد اکبر	۰	دولت آباد	هندوستان	۰
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	۰	قزوین	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاه	سنه ۱۰۱۴ھ	آگره	هندوستان	خود بادشاه هند
اکبر[۳]	استاد علی اکبر	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	۰	قم	؍؍	۰
التسز[۵]	سلطان علاء الدین	۰	خوارزم	؍؍	خود بادشاه خوارزم
الهام[۶]	میرزا شریف	۰	صفهان	؍؍	جهانگیر شاه والی هند
الله قلی	خواجه اسد قلی	۰	؍؍	؍؍	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بهند آمد بملازمت نواب شجاع الدوله ناظم بنگاله بسر برد و یک چند با نواب آصف جاه نظام الملک بود ۱۲

[۲] **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شهر قزوین ست ۱۲

[۳] **استاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافت ۱۲

[۴] **میر نور الدین**، از کهنه شاعران بوده در فتنهٔ افاغنه فوت کرد ۱۲

[۵] **سلطان علاء الدین**، بادشاه عادل و فهیم بود. رشید وطواط و ظهیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان اویند ۱۲

[۶] **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری صفهانی ست بهندوستان آمده در سنه یک هزار و بست و شش هجری باز مراجعت باصفهان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی[۲]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۳ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی[۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	"	"
امام[۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقا خان بن ہلاکو خان والی خراسان

[۱] **میر حسین** مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] **سدید الدین محمد** گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] **میر عماد الدین محمود** اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[۴] **حکیم صدر الدین** مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمد و بمراتب و مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] **میرزا امام قلی** برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

[۶] **ابو عبد اللہ** از امرا و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امانی[1]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی[2]	میرزا امان اللہ	سنه ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید[3]	میرزا محمد رضا	سنه ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی[4]	خواجہ ارجاسپ	سنه ۹۲۵ھ	رے	"	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[5]	خواجہ امیر بیگ	.	نطنز	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[6]	میرزا قاسم	سنه ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

[1] **امانی**، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

[2] **میرزا امان اللہ**، مخاطب بخان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانہ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[3] **میرزا محمد رضا**، شاگرد میرزا طاہر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، و ہمانجا فوت کرد ۱۲

[4] **خواجہ ارجاسپ** شاگرد ملا جلال دوانی ست مدح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد شاہ نعمت اللہ ثانی و نوربخشی در قتل ساعی بود ۱۲

[5] **خواجہ امیر بیگ**، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست، در نطنز من توابع صفہان متولد شد، صاحب کمال بغایت فہیم بود ۲۰

[6] **میرزا قاسم**، در علوم استعداد ... [illegible] بے نظیر بود، اہل عصر [illegible] بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنه [illegible] در حبس میکشیدند و در سنه ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امین	خواجه امین الدین	سنه ۷۴۴ه	اصفهان	عراق عجم	شاه شجاع والی شیراز
امین	.	.	یزد	״	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
امین	خواجه امین	.	نجف	خراسان	.
امین	میر محمد امین	.	سبزوار	״	.
امینی	امیر ابراهیم	سنه ۹۴۱ه	بلخ	״	سلطان حسین مرزا والی هرات
انسی	محمد شاه	.	قندهار	״	همایون شاه والی هند
انسی	اسمعیل بیگ	سنه ۱۰۲۶ه	.	.	جلال الدین اکبر شاه والی هند
انسی	قطب الدین	سنه ۸۲۵ه	جنابذ	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات
انسی	حسن بیگ ذو القدر	.	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند

خواجه امین الدین معاصر خواجه حافظ شیرازی ست ۱۲

خواجه امین پسر ملا محمود کلیددار آستانه شاه اولیاست ۱۲

امیر ابراهیم، از اعیان هرات ست، بغایت فهیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاهزاده سام میرزا در جنگ ازبک شهید شد، ۱۲

اسمعیل بیگ، در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کرده، در عین جوانی درگذشت ۱۲

قطب الدین، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری بدیهه گوئی بکمال قدرت داشته، دقتی چهل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفته، امیر علی شیر بخدمت وے آمده صله گزرانده مقبول نشد ۱۲

حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در هند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری[1]	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ه	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف[2]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ه	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی[3]	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی[4]	بقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ه	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۳ه	کشمیر	هندوستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی[5]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی[6]	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۵۶۰ه	سبزوار	خراسان	.

[1] **اوحدالدین** اوّل خاوری تخلص میکرد. قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید. اوائل پیشهٔ وے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

[2] **میرزا ابراهیم** [illegible] زاده خیلی بود ۱۲

[3] تقی اوحدی در تذکرهٔ خویش ذکر او کرده است ۱۲

[4] **بقی بیگ** از اعیان طائفهٔ شاملوست بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود ایازوی مشهور است ۱۲

[5] **ملا اوجی** از شعرای زبردست بوده دیوانش به ده هزار بیت می رسد ۱۲

[6] **خواجه فخرالدین مستوفی** از فضلای کامل است در اکثر علوم خصوص ریاضی در شعر و دانش یگانهٔ آفاق است مجلس وے مجمع فضلا بود. در شیراز رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اوحدی[۱]	ابوحامد اوحدالدین	سنه ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
اوحدی[۲]	شیخ اوحدی مراغی	سنه ۷۳۸ھ	صفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان بهادر والی فارس
اهلی[۳]	مولانا اهلی	سنه ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اهلی[۴]	مولانا اهلی	سنه ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ایاز[۵]	ایاز منجم	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
ایجاد[۶]	میر محمد احسن	سنه ۱۱۳۳ھ	سامانه	خراسان	شاه عالم بادشاه والی ہند

[۱] **ابوحامد اوحدالدین** مرید خواجه معین الدین چشتی رحمة الله است معاصر ابن عربی (تاریخ فرشته) از مریدان شیخ شهاب الدین سهروردی ست با شیخ عراقی و سید حسینی هم صحبت و هم چله بود شیخ محی الدین ابن عربی را دریافته ست ۱۲

[۲] **شیخ اوحدی مراغی** مرید شیخ اوحدالدین کرمانی ست مثنوی جام جم ازو بیادگار ست اکثر در صفاهان بسر می کرد، ظهورش در زمان ارغون خان ست در صفهان فوت شده ۱۲

[۳] **مولانا اهلی** ترشیزی مشهور بخراسانی از علمای مشهور و ندمای سلطان حسین مرزا بوده، در عالم سخنوری اگرچه باهلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

[۴] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

[۵] **ایاز منجم** غلام زینت بیگم (عمهٔ شاه عباس ماضی) ست بر تیغ قهرآن بادشاه هلاک شد ۱۲

[۶] **میر محمد احسن** چندے با آصف جاه نظام الملک بسر برد، و از پیشگاه شاه عالم منصب ششصدی ممتاز گردید، در عهد فرخ سیر به تحریر شاهنامه مامور شده تا آخر عهد به انجام رسانید مرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگره ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[1]	محمد شریف	۰	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[2]	میرزا ہادی	۰	صفاہان	״	۰
ایما[3]	میرزا اسمٰعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بار موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[4]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۷ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[5]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	״	اورنگ زیب والی ہند
باقر[6]	میر باقر	۰	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

[1] **محمد شریف** از شعرای عہد جہانگیری ست ۔ در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

[2] **میرزا ہادی** از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود ۔ در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

[3] **میرزا اسمٰعیل** ۔ تنہا با میر نجات و شفیعا و غیرہم ہمطرح بود ۱۲

[4] **ظہیر الدین بابر شاہ** از سلاطین عالیجاہ بود ۔ کمال فہم و فراست داشت قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود ۔ در کابل بسرای جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[5] **میرزا رفیع خان** پسر میرزا محمود مشہدی ست کتاب حملۂ حیدری ازوست در سلک ملازمان عالمگیر بخدمت سرکار بانس بریلی ممتاز بود ۔ با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شدہ

[6] **میر باقر** اصلش از کاشان ست از انجا بہندوستان رفت ۔ در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ ۔ انچہ بہم میرسانید بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر[1]	میرزا باقر نظیری	۱۰۹۹ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر[2]	باقر خوردہ فروش	۱۰۳۵ھ	کاشان	ر	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا[3]	عبدالباقی	.	نائن	ر	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی[4]	میر عبدالباقی صدر ایران	.	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی[5]	عبدالباقی	۱۰۰۷ھ	قزوین	ر	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی[6]	عبدالباقی	.	گوناباد	خراسان	

[1] میرزا باقر در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک دفترداران شاہی بود بعد ازان بوزارت توپچی سرفراز گردید. اصلش از سادات نطنز ست و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[2] **باقر خوردہ فروش** از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[3] **عبدالباقی** در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدہ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنرپرور او را بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ او را کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در صفہان ساکن گردید ۱۲

[4] **میر عبدالباقی** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت دیوان شعر نیز ترتیب دادہ ست در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[5] این قاضی جہان ست ۱۲

[6] **عبدالباقی** از سخنوران زمان و مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدر[۱]	بدر الدین	سنه ۶۹۰ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغوان خان والی بخارا
بدر[۲]	بدر الدین	.	کرمان	"	سلطان جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بدر[۳]	بدر الدین فخر الزمان	سنه ۷۴۵ھ	چاچ	"	محمد شاه بن تغلق شاه والی ہند
بدر[۴]	مولانا علی بدر	.	ہرات	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع[۵]	میرزا بدیع الزمان	سنه ۱۱۲۱ھ	نصیر آباد	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
بدیع[۶]	میرزا بدیع	.	سبزوار	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱ه بدر الدین، شاگرد مجد الدین ہمگر ست، اکثر در صفهان می بود مداح خواجه بهاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجه شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجه بهاء الدین صاحب دیوان مرحمت ها دیده ست ۱۲

۲ه بدر الدین، معاصر خواجه شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۳ه بدر الدین فخر الزمان، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشهور ست، بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ و شاش مشهور به تاشقند از توابع فرغانهٔ خراسان ست ۱۲

۴ه مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب اللباب . از جملهٔ فاضل عهد بود ۱۲

۵ه میرزا بدیع الزمان، خلف محمد طاہر صاحب تذکره مشهور ست ، سلطان حسین صفوی او را به ملک الشعرائی مقیاز بخشیده، در اتمام عمارت چهل ستون دولت خانه مبارکه صفهان قصیدهٔ گفته که از صد بیت متجاوز بود و هر مصرع تاریخ بود مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریه نصیر آباد متصل به صفهان ست ۱۲

۶ه میرزا بدیع ، از سادات سبزوار ست، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع[1]	میرزا بدیع	•	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع[2]	میرزا بدیع الزمان	•	همدان	"	•
بدیع[3]	بدیع الدین اتابک	•	انجدان	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی[4]	ملا محمد یوسف	سنه ۸۹۰ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان[5]	آقا صالح	سنه ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان[6]	میر برهان	•	ابرقوه	فارس	•
بزندق	ملا برندق	•	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	سنه ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

[1] **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفهان می بود ۱۲

[2] **میرزا بدیع الزمان** استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

[3] **بدیع الدین اتابک** از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

[4] **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

[5] **آقا صالح**، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورده بهمان جراحت مُرد ۱۲

[6] **میر برهان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بزمی[۱]	عبد الشکور	.	همدان		صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
بساطی[۲]	ملا بساطی	.	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	.	تبریز	عراق عجم	.
بسحاق[۳]	جمال الدین	سنه ۸۲۷ه	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی[۴]	میر ابو البقا	سنه ۹۴۸ه	ابرقوه	فارس	سلطان حسین میرزا والی هرات
بلبل	ملا بلبل	.	یزد	عراق عجم	.
بندار[۵]	خواجه کمال الدین	سنه ۴۰۱ه	رے	〃	سلطان مجد الدوله والی دیلم
بهار	بهار الدین	.	خوارزم	〃	سلطان تکش خوارزم شاه والی خوارزم

۱؎ **عبد الشکور**: اکثر در اردوی شاه عباس صفی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرهاد و شیرین در سلک نظم کشیده ۱۲

۲؎ **ملا بساطی**: اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودهٔ خواجه عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاه او را بر یک بیت هزار دینار صله داد ۱۲

۳؎ **جمال الدین بسحاق اطعمه**: مردے فاضل کامل و معاصر شاه نعمت الله کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجه حافظ و گاهی مصاریع شاه نعمت الله در تعریف اطعمه تضمین کرده است ۱۲

۴؎ **میر ابو البقا**: از فضلاء و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا ست ۱۲

۵؎ **خواجه کمال الدین**: مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود و مداح مجد الدوله دیلمی است، از اجلهٔ روزگار بود، به لغت عربی و فارسی دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهائی[1]	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۶ه	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهائی[2]	شیخ بهاء الدین ذکریا	سنه ۶۶۱ه	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی[3]	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۰ه	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی[4]	بهاء الدین	٠	یزد	عراق عجم	٠
بهائی[5]	میرزا جان	٠	صفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی[6]	مولانا بهجتی	٠	٠	٠	٠
بهرام[7]	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ه	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی[8]	اُستاد ابو الحسن علے	سنه ۵۰۰ه	سرخس	"	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

[1] بهاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

[2] شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

[3] شیخ بهاء الدین، معاصر باقر داماد و شاگرد عبد الله یزدی ست، رسالهٔ اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفهٔ اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

[4] از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

[5] برادر میرزا واهب صفاهانی ست، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

[6] بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

[7] حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

[8] ابو الحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وے میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہشتی[۱]	ملا محمود	سنہ ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہجہان والی ہند
بیان[۲]	میرزا مہدی	سنہ ۱۰۹۵ھ	ہمدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بیانی[۴]	خواجہ شہاب الدین عبد اللہ	سنہ ۹۲۲ھ	کرمان	"	"
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنہ ۱۰۸۴ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بیخودی	ملا بیخودی	.	سمنان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنہ ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] ملا محمود در فن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہان بہند آمدہ و بسکت زمان شاہی

بتعلیم شاہزادہ مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مہدی ہمشیرزادہ ابو طالب کلیم ست در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ و در دکن فوت شدہ ۱۲

[۳] بنائی قلندر، بیمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

[۴] خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید در فن انشا بزبان خامہ معجز بیان ید بیضا نمودہ است

مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات

و قطعات دارد، در ہرات وفات یافتہ ۱۲

[۵] سرخوش دہلوی تاریخ وفات او گفتہ ؎ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبد القادر از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہرچند

اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد ـ میرزا بیدل زعالم رفت ـ

مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بیدلی ۱	ملا بیدلی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی ۲	ملا بیکسی	سنه ۹۷۲ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانه ۳	میرزا ابوالحسن کلانتر	۰	نیشاپور	"	شاه جہان والی ہند
بینش	میر بدیع	۰	مشهد	"	"
بینش ۴	ملا محمد جعفر بیگ	سنه ۱۱۱۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بینوا ۵	شاه خلیل الله	۰	دہلی	"	محمد شاه والی ہند
پوربہا ۶	پوربہار جامی	۰	جام	خراسان	اباقا خان والی فارس

۱ ملا بیدلی معاصر محمد درویش بہلوان مولوی جامی ست، شاعر سخندان بوده ۱۲

۲ ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بوده ست ۱۲

۳ میرزا ابوالحسن، از خویشان میر ابوالمعالی نیشاپوری در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شده ۱۲

۴ ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگ زیب در ہندوستان بوده، دیوان شعر ترتیب داده، ابیات خوب از وی به نظر رسید ۱۲

۵ شاه خلیل الله، خلف الصدق خلیفه ابراہیم ست، مطالب عالیه تصوف را در رباعیات موزون کرده ست ۱۲

۶ پوربہا، از معاصرین بدرالدین جاجرمی بدرالدین کرمانی ست و شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجه شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیده، در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
پیامی[1]	شیخ عبدالسلام	•	لار	فارس	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تاثیر[2]	میرزا محسن	•	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[3]	رئیس تاج الدین	•	سرخس	خراسان	•
تاج	میرزا تاج	•	تبریز	عراق عجم	•
تجلی[4]	ملا علی رضا	۱۰۸۰ھ	یزد	״	شاهجهان والی هند
تجلی[5]	محمد محسن	•	صفهان	عراق عجم	•

۱ھ **شیخ عبدالسلام** از شاگردان علامه دوانی بوده مدتها وزارت شاه عدد ملک بن نور الدهر لاری کرده عاقبت معزول شده از وطن بدکن شتافته بخدمت نظام شاه درجهٔ امارت یافت ۱۲

۲ھ **میرزا محسن** شاعر شیرین مقال ست دیوانش به هزار بیت ست مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنهٔ صفهان فوت کرد ۱۲

۳ھ **تاج الدین** رئیس سرخس بوده در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

۴ھ **ملا علی رضا** در فضیلت و کمالات یگانهٔ دوران بود از تلامذه آقا حسین خوانساری ست اکثر در صفهان بافاده مشغول می بود در اوائل شباب بهند آمده در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

۵ھ **محمد محسن** اُمّی مادرزاد بود در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تحقیر	شریف خان	۰	۰	۰	۰
تراب[1]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی[2]	ملا ترابی	۰	بلخ	خراسان	امام قلی خان والی بلخ
تسلی[3]	حاجی محمد ابراهیم	۰	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی[4]	میر علی اکبر	۰	کاشان	عراق عجم	″
تفیف[5]	حاجی محمد طالب	۰	اصفهان	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[6]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۱ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تعظیم[7]	ث تعظیم	۰	قم	عراق عجم	۰

[1] ابن محمد طاهر ست ۱۲

[2] ملا ترابی شاعر سنجیده بود، امام قلی خان والی بلخ وی را بزر کشید ۱۲

[3] حاجی محمد ابراهیم بهندوستان آمده با مسیح الزمان الهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی، شاگرد فهمی ست، با ابوالفضل صحبتها داشت ۱۲

[4] میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان ست، با ابوالفضل هم صحبت بو

[5] حاجی محمد طالب، بهند آمد ۱۲

[6] ملا محمد تقی، در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

[7] شاگرد میرزا صائب ست، و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی[1]	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
تقی[2]	حکیم تقی الدین	٠	قم	"	٠
تقی[3]	ملا تقی	٠	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی[4]	آقا تقی معرف	٠	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین[5]	سید رضا خاں	٠	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا[6]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

[1] **میر تقی اوحدی** از اولاد تقی اوحدی بلبانی ہست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ہست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

[2] **حکیم تقی الدین** از مشاہیر عراق ست ۱۲

[3] **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

[4] **آقا تقی معرف** در عہد جہانگیر بادشاہ ہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

[5] **سید رضا خاں** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امرا و سلاطین ہند غرض احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

[6] **میرزا محمد علی** در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تنها[1]	میرزا عبد اللطیف خان	سنه ۱۱۱۶ه	شهرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تنها[2]	میرزا محمد سعید	٠	قم	"	شاه عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ثابت[3]	میر محمد فضل	سنه ۱۱۵۱ه	اله آباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
ثانی[4]	ملا محمد حسن	سنه ۱۰۶۱ه	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
ثنائی[5]	خواجه حسین	سنه ۹۹۶ه	مشهد	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند

[1] میرزا عبد اللطیف خان، شاعر کامل خواهرزاده میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[2] میرزا محمد سعید خلف حکیم باقر از اطبا رشاه عباس ثانی بوده، دیوانش متداول ست قریب به هزار بیت دارد. گاهی سعید هم تخلص میکرد. ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[3] میر محمد فضل، بدخشانی اصل ست مولدش در اله آباد بود، بنیره اسلام خان متخلص بوالا و برادرزاده نواب همت خان ست که در عهد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شهر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید که تولدش در دار الخلافه دهلی واقع شده. دیوانش تقریباً پنج هزار بیت بوده باشد ۱۲

[4] ملا محمد حسن پسر ثانی مشهدی ست در عین جوانی فوت کرده، بهند آمده بود ۱۲

[5] خواجه حسین، در عنفوان جوانی در مشهد مقدس بخدمت سلطان ابراهیم جاهی صفوی بود، [illegible] بهند باولی دشت بیاضی مشاعرات و مهاجات داشت در هندوستان با غزالی و فیضی و عرفی هم صحبت بود و عذوبتی که در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجه حسین ست، مرقدش در لاهور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جابر	ملا ابوجابر	.	غزنی	خراسان	.
جامی[1]	مولانا عبدالرحمن	سنه ۸۹۸ه	جام	〃	سلطان حسین میرزا والی هرات
جامی	ملا جامی	.	نهاوند	عراق عجم	.
جاوید[2]	ملا علی	سنه ۱۰۷۰ه	مازندران	طبرستان	.
جاهی[3]	ابراهیم میرزا	سنه ۹۸۵ه	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[4]	سید عبدالواسع	سنه ۵۵۵ه	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] **مولانا عبدالرحمن** صاحب تصانیف عالیه است که عدد آنها موافق [illegible] در فن سخنوری قدرت بکمال داشت امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفته: کاشف سر الهی بود بیشک زان سبب / گشت تاریخ وفاتش کاشف سر آله ۱۲

[2] **ملا علی** در فضیلت و کمالات مشهور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفهان فوت کرد ۱۲

[3] **ابراهیم میرزا**. از شاهزادهای والا گوهر صفویه است جامع جمیع حسنات صوریه و معنویه بود، روز یکشنبه چهاردهم ذیحجه در سنه ۹۸۴ه برادرش شاه اسمعیل ثانی شهید کرد ۱۲

[4] **سید عبدالواسع**. در فن خویش یگانه دوران است تا حال کسے از شعرا شیوه سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب به هشت هزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جذبی[۱]	میرزا جذبی	۰	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جرأت[۲]	میر موسوی خان	سنه ۱۱۷۰ھ	اورنگ آباد	هندستان	محمد شاه والی هند
جسمی[۳]	ملا جسمی	۰	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
جعفر	جعفر بیگ	۰	״	״	۰
جعفر[۴]	ابوالحسن جلال الدین	۰	فراهان	״	شاه عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵]	میر جعفر	۰	کاشان	״	״
جعفر[۶]	قوام الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	قزوین	״	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جعفری	میر محمد جعفر	۰	تبریز	״	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[۱] **میرزا جذبی**، از کلانتر زاده های خوانسار است ۱۲

[۲] **میر موسوی خان** گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاه بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

[۳] **ملا جسمی**، جسم سخن را جان ست، در عهد اکبر شاه و جهانگیر شاه بهند آمد ۱۲

[۴] **ابوالحسن جلال الدین**، از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشهور امصار ست، و اغستانی تخلص وے ابوالحسن نوشته ۱۲

[۵] **میر جعفر**، کمتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عهد شاه عباس ماضی بوده ۱۲

[۶] **میرزا قوام الدین آصف خان** خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اوّل حال بهند آمد ترقیات کرد، از شاه سلیمان شان هند (اکبر شاه) آصف خان لقب یافته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جعفری	میر خود	.	ساوه	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[1]	خواجه جلال الدین	.	شروان	آذربیجان	شاه شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	.	زواره	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جلال[2]	ملک جلال الدین	.	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[3]	سید جلال الدین	.	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجه جلال الدین	.	اردستان	〃	.
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	.	بیجاپور	هندوستان	.
جمال[4]	جمال الدین عبد الرزاق	.	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم

[1] **خواجه جلال الدین** از شعرای کامل و اطبای حاذق بود. در خدمت شاه محمود و شاه شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[2] **ملک جلال الدین** از ملازمان شاه عباس ماضی بود ۱۲

[3] **سید جلال الدین** بغایت دانشمند و فهیم بود. وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[4] **جمال الدین عبد الرزاق** پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفهانی ست از اساطین شعرا بود بیشتر اشعارش در مدح صاعدیهٔ اصفهان ست. کلیاتش قریب بست هزار بیت میرسد. معاصر و مداح رشید وطواط و ظهیر فاریابی و مجد همگر و رکن الدین دعویدار قمی و اشهری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جمال[۱]	امیر جمال الدین	•	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	•	همدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل الله	سنه ۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابر شاه والی ہند
جناب[۴]	میرزا ابو طالب	سنه ۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جناب[۵]	میرزا فتح الله	سنه ۱۱۴۸ھ	صفهان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنتی[۶]	شیخ زین الدین	•	"	"	•

۱ **میر جمال الدین** از استادان سخن بوده، مدح جمال الدین عبدالرزاق بسیار کرده، معاصر ظهیر فاریابی است، ظهیر ہجو او کرده ۱۲

۲ **میر جمال الدین** از اجلهٔ اسدآباد (از توابع همدان) است، از علوم رسمی بهره یاب بود ۱۲

۳ **شیخ فضل الله** از معرفت بهرهٔ وافی داشت، با مولوی جامی مصحبت بوده است مدفنش در دہلی ست ۱۲

۴ **میرزا ابو طالب** در فن انشا و حسن خط یگانهٔ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سه هزار بیت دارد، در صفهان فوت و همانجا مدفون شد ۱۲

۵ **میرزا فتح الله** ولد میرزا مهدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بهمه طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچهار هزار بیت میرسد ۱۲

۶ **شیخ زین الدین** از جملهٔ درویشان صفهان است، کلیاتش قریب بیست هزار است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جودت	میرزا ایوب بیگ	۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	.	.	.	.
جویا[1]	میرزا داراب بیگ	۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاتم	حاتم بیگ عطار	.	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[2]	خواجه حاتم بیگ	۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
حاتم[3]	مولانا حاتم	۹۹۶ھ	کاشان	عراق عجم	″
حاجی[4]	ملا محمد	.	گیلان	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[5]	ملا محمد حاجی	.	طهران	عراق عجم	.

[1] **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست و تولدش در کشمیر بوده بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[2] **خواجه حاتم بیگ** از اولاد خواجه نصیرالدین طوسی ست در کرمان وزیر گنجعلی خان بود بعد ازاں بوزارت شاه عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[3] **مولانا حاتم** از شعرای مقرر زمان شاه عباس ماضی ست در سخنوری صاحب تتبع بود با محتشم و وحشی و فهمی و شجاع در نظم مشاعرات و مباحثات درمیان داشت ۱۲

[4] **ملا محمد** از افاضل زمان بوده ۱۲

[5] **ملا محمد حاجی** مرد خوش صحبت بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[ا]	حکیم کمال الدین	۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	•	بلخ	خراسان	•
حاصل	شاہ باقر	۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

[ا] **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبد الرزاق ست، کمال قابلیت داشت، اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

[۲] **شیخ الاسلام حارثی**، قدوہ ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید "در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام" در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

[۳] **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنہا ست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزدہ بپایۂ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود -

از شعرای صوفیہ صافیہ ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الٰہیہ را پردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارۂ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چوں در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در ۷۹۱ھ و بقول بعض در ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلی مادۂ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنہ [illegible]	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[۱]	قاسم بیگ افشار	سنہ [illegible]	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[۲]	سید عبد اللہ	.	اصفہان	”	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[۳]	شمس الدین	.	یزد	”	”
حالی	میرزا عالی	.	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۰ھ	ہرات	”	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[۴]	میرزا حامد	.	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[۵]	ملا حامدی	.	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	.	یزد	عراق عجم	.
حبیب	میرزا حبیب	.	شوستر	فارس	.

[۱] **قاسم بیگ افشار** - از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ست از علوم ساحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۲] **سید عبد اللہ** - متتبع اوضاع میرزا صاحب ست تخلص میرزا ایشان یافتہ - دیوان قصیدہ و غزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

[۳] **شمس الدین** از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

[۴] **میرزا حامد** - از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[۵] **ملا حامدی** - از اہل خط و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حبیب[۱]	خواجه حبیب الله	.	اصفهان	عراق عجم	
حبیب[۲]	میرزا حبیب الله		شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مهدی	.	مشهد	خراسان	
حرفی[۳]	ملا حرفی	سنه ۹۷۱ھ	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حزین[۴]	شیخ محمد علی	سنه ۱۱۸۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند
حزنی[۵]	تقی الدین	سنه ۹۷۷ھ	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حسابی[۶]	میرزا سلیمان	.	نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

[۱] **خواجه حبیب الله** . از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

[۲] **میرزا حبیب الله** برادر میرزا عبدالله عشق و عم میرزا داود است در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

[۳] **ملا حرفی** . خواهرزاده ملا ابیبی ست ۱۲

[۴] **شیخ محمد علی** اصلش از لاهیجان ست و در اصفهان نشو و نما یافته ، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود . در اواسط عمر بهندوستان رسید ، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

[۵] **تقی الدین** قدوهٔ فضلا و کعبهٔ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود . اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۶] **میرزا سلیمان** در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت[1]	ملا سید محمد	.	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن[2]	سید اشرف الدین حسن	۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن[3]	خواجه نجم الدین حسن میر	۷۳۷ھ	دهلی	هندوستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن[4]	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن[5]	حسن علی	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] **ملا سید محمد** شاعر مشهور از سادات موسویه مشهد مقدس بود. پدرش میرزا صدرا به هند آمده تولد سید مذکور در آن بلاد اتفاق افتاد. در صغر سن همراهی پدر خود بوطن معاودت نمود. در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعراو کمتر است اما عذوبت و سلاست بسیار دارد".

[2] **سید اشرف الدین حسن** بن ناصر علوی از اهل سلوک زاهد و مصلح بود. محمد عوفی گوید "[illegible] روزی وعظ می‌گفت هزار کس در پای منبر او حاضر بودند و می‌گریستند" در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد.

[3] **خواجه نجم الدین حسن** از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیاء دهلوی قدس سره. فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست صاحب تحفه وفاتش در ۷۳۷ھ نوشته.

[4] **ملا حسن** مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی است.

[5] **حسن علی** از جهت اصفهان است.

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
.	فارس	شوستر	.	حسن علی	حسن[1]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	قزوین	.	قاضی حسن	حسن[2]
شاه سلیمان صفوی والی ایران	ر	مشهد	.	مرزا حسن خاں	حسن[3]
عباس شاه ماضی والی ایران	خراسان	ہرات	سنه ۱۱۰۰ھ	آقا حسن خاں شاملو	حسن[4]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	یزد	.	حسن علی	حسن[5]
شاه طهماسپ ماضی والی ایران	ر	رے	.	تاج الدین حسن	حسن[6]
سلطان حسین میرزا والی خراسان	خراسان	ہرات	سنه ۹۰۴ھ	میر حسین معمائی	حسین
.	عراق عجم	اصفهان	.	حسین خلف باقو	حسین

[1] ملا حسن علی، خلف ملا عبد الله شوستری ست، در فضل و کمال هر دو مشهور زمانند ۱۲

[2] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاه بمراتب عالیه رسیده، مدتها صوبه داری گجرات نمود ۱۲

[3] میرزا حسن خان در اوائل حال در زمان شاه سلیمان صفوی بمهمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشهد مقدس بعبادت پرداخته در گذشت. ۱۲

[4] آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان بعد از پدر بحکومت هرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی هروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بوده، دیوانش قریب بسه هزار بیت است ۱۲

[5] حسن علی، بهند آمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[6] تاج الدین حسن شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین[۱]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ه	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
حسین[۲]	آقا حسین	سنه ۱۱۰۰ه	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۳]	تاج الدین حسین	.	اصفهان	〃	.
حسینی[۴]	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ه	هرات	خراسان	.
حسینی[۵]	میر حسینی سادات	سنه ۷۱۸ه	〃	〃	هلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	.	اردبیل	.	شاه طهماسب صفوی والی ایران

[۱] خواجه حسین بحکم اکبر شاه ترجمه سنگاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

[۲] آقا حسین اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان ست. تصانیف عالیه [illegible] دارد اکثر علمای ایران شاگرد او بیند ۱۲

[۳] امیر تاج الدین از اکابر اصفهان ست بزهد و صلاح و تقوی گوشه نشین بود ۱۲

[۴] سلطان حسین میرزا ابن منصور میرزا ابن بایقرا بن عمر شیخ میرزا بن امیر تیمور صاحبقران ست در سنه [illegible] بر تخت نشست کتاب مجالس العشاق از تصنیفات وست [illegible] در ترکی و فارسی دارد. اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی ست ۱۲

[۵] میر حسینی قدوهٔ ارباب دین و صاحب کرامات ست تصنیفات عالیه [illegible] خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته با شیخ عراقی و شیخ اوحدی هم صحبت بود. کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزهة الارواح، و سوالات گلشن راز از جمله تصانیف و مشهور ست در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	•	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت[1]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۱ھ	صفہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت[2]	میر محتشم علی	سنہ [illegible]ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری[3]	میر عزیز اللہ	سنہ [illegible]ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری[4]	شہاب الدین احمد	•	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	•	شیراز	فارس	•
حکیم	فضل اللہ	•	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم[5]	میرزا جانی	•	سند	ہندوستان	•

[1] امام قلی، در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان است، دیوانش قریب ہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ و شیرین زبان واقع شدہ ۱۲

[3] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[4] شہاب الدین احمد پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند است، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حمید[1]	حمید الدین	سنه [illegible]	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[2]	شیخ حمید الدین	سنه ۶۴۳ھ	ناگور	هندستان	شهاب الدین غوری والی هند
حنظله[3]	حکیم حنظله	سنه ۲۱۹ھ	بادغیش	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[4]	مولانا حیاتی	سنه ۱۱۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند
حیاتی[5]	ملا حیاتی	سنه ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	〃
حیدر[6]	میر حیدر کلیچه	سنه ۹۴۸ھ	هرات	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حیدری[7]	میر حیدر	سنه ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند

[1] **حمیدالدین** ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک بغزل و حکیم سوزنی را هجو کرده ۔

[2] **شیخ حمیدالدین** از کبار طبقهٔ علیهٔ صوفیه ست مولد و مدفنش ناگور ست بخدمت شیخ شهاب الدین سهروردی رسیده و خرقه از خواجه معین الدین چشتی یافته ۔

[3] **حکیم حنظله** از استادان قدیم ست گویند از وی پیشتر کسی شعر نگفته اند شعر عجمی [illegible] آل لیث بود ۔

[4] **مولانا حیاتی** از شعرای زمان شاه طهماسپ صفوی بوده تقی اوحدی نوشته که من در [illegible] دیدم در هند وفات یافته ۔

[5] **ملا حیاتی** در زمان اکبرشاه بهند آمد یکبار جهانگیر بادشاه او را بزر کشید بتقلید شعرش [illegible] قاضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۔

[6] **میر حیدر کلیچه** با آنکه امی بود در میدان فصاحت گوی از همگنان می ربود ۔

[7] **میر حیدر** از شاگردان مولانا لسانی ست و وحشی مهارت داشت در [illegible] مولانا لسانی تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینهای خوب کرده ست ۔

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[1]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[2]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[3]	میرزا شریف	۰	”	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[4]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[5]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[6]	سید حسین	سنہ ۱۱۲۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] ملا حیرت صحبتش از نادر الدہر پیوستہ بہ جواب آستن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در [illegible] الفاظ وی افتادہ بود، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[2] ملا خاری، از عزیزان عہد اکبری بودہ ست ۱۲

[3] میرزا شریف، از سادات اصفہان ست، وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

[4] افضل الدین، درمیان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکوم گوی شاعرے پیدا نشدہ است، احدے را عدیل خود ندیدہ الا حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقائقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشاہ الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

[5] میرزا جانی، از اعاظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[6] سید حسین، در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خالص	فخرالدین	.	هرات	خراسان	
خالد[1]	فخرالدین	.	مرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[2]	حسین بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[3]	امیر ابوالحسن	سنه ۷۲۵ھ	دهلی	هندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاه والی هند
خصالی[4]	مولنا حیدر	.	تون	خراسان	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
خضری[5]	ملا خضر	.	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنه ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاه عباس صفوی والی ایران

[1] **فخرالدین** از افاضل دانشمندان بود با حکیم انوری دوستی بسیار داشته ۱۲

[2] **حسین بیگ** در عهد شاه عباس ماضی به مرتبه امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[3] **امیر ابوالحسن** امیر شعرا و خسرو بلغارست بعضی از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شده که هر یک با صد هزار بیت برابری می کند. اصل امیر خسرو از اتراک است هشتاد و چهار سال عمر یافت خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان و قصاید و غزلیات از چهار صد هزار بیت بیشتر بود. طوطی شکر مقال ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

[4] **مولانا حیدر** بهندوستان آمده بملازمت مهابت خان بسر می برد ۱۲

[5] **ملا خضر** معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خطاط	فخرالدین	.	هرات	خراسان	.
خطائی[1]	شاه اسمعیل صفوی	سنه ۹۳۰ھ	صفهان	عراق عجم	:
خلقی[2]	ملا خلقی	.	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
خلقی[3]	میر محمد یوسف	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل[4]	سلطان خلیل میرانشاه	سنه ۸۱۴ھ	سمرقند	〃	
خلیل[5]	میرزا باقر	.	کاشان	عراق	شاه سلیمان صفوی والی ایران
خواجو[6]	ابوالعطا ملا محمود	سنه ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس

[1] **شاه اسمعیل صفوی** از شهریار ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است؛ در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

[2] **ملا خلقی** از شاعران زمان اکبر شاه بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[3] **میر محمد یوسف** به تجارت معیشت می کرد ۱۲

[4] **سلطان خلیل** ابن میران شاه ابن امیر تیمور صاحبقران است؛ بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشته ۱۲

[5] **میرزا باقر**، در مشهد مقدس ساکن بود و همانجا فوت شد؛ دیوانش چهارده هزار بیت است ۱۲

[6] **ابوالعطا ملا محمود**، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خان بوده، معاصر شیخ سعدی ست؛ صاحب دیوان ست؛ مثنوی روضة الانوار در جواب مخزن اسرار گفته و مثنوی همایون بتمامی در بغداد گفته، خوابگاهش قل الله اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنه فوت	وطن	ملک	عهد
خواجه[۱]	·	·	هرات	·	·
خیال[۲]	میرزا غیاث		شیراز	فارس	شاه عباس ثانی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنه فوت	وطن	ملک	عهد
داعی[۳]	ملّا داعی	·	انجدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
داعی[۴]	شاه داعی الی الله	سنه ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس
دانش[۵]	میر رضی	سنه ۱۰۶۵ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

[۱] داغستانی در تذکرهٔ خود ذکر او کرده ۱۲

[۲] **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدرا و نوادهٔ میر باقر داماد است، بهمه طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و فنون نمونهٔ جد خود بود ۱۲

[۳] **ملا داعی** مرد صوفی منش برادر سیف طیفور است. بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[۴] **شاه داعی الی الله** مولد و منشأش شیراز است، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاه نعمت الله ولی و حافظ شیرازی است، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفته، دیوانش پنجاه هزار بیت بوده باشد، شش مثنوی مسمی به ستهٔ منظوم است و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشته است، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاه اهل رازست ۱۲

[۵] **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود. چندی در خدمت شاهجهان نوازش یافت و آخر بوطن بازگردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود[۱]	میرزا داود	سنه [illegible]	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی[۲]	ملا درکی	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش[۳]	عزیز الله	۰	قزوین	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور[۴]	میرزا رفیع	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی[۵]	اُستاد ابو منصور	سنه ۳۴۱	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	۰	سبزوار	״	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰	سمرقند	״	״

[۱] **میرزا داود**، خلف الصدق میرزا عبد الله عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانهٔ زمان خود بوده، اشعار آبدار ازو یادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] **ملا درکی** از شاعران مقرر زمان معاصر شاه عباس ست ۱۲

[۳] **عزیز الله** در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست، و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

[۴] **میرزا رفیع**، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمده و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

[۵] **اُستاد ابو منصور**، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[۱]	علامہ جلال الدین	سنہ ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس
باب ذ					
ذرہ[۲]	میرزا عبداللہ	سنہ ۱۱۳۷ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	.	تبریز	"	.
ذکی[۳]	ملا ذکی	سنہ ۱۰۳۰ھ	ہمدان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[۴]	علی شاہ	.	اردستان	"	"
ذوقی[۵]	محمد امین ترکمان	سنہ ۹۴۹ھ	کاشان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[۱] علامہ جلال الدین معاصر صدر شیرازی ست کہ در سنہ ۹۰۳ھ فوت شد علامہ دوانی را بتخفیف
تخلص خود کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز تحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد،
صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

[۲] میرزا عبداللہ فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدہ خرم آباد
فوت شد، ماہ رمضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی وشاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

[۴] علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبہ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی
ازوی رنجیدہ شد صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی واز دستانی یکے ست ۱۲

[۵] محمد امین، باکمال فضیلت و پرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان
میرزاجان شیرازی ست چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کردہ در قصبہ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذوالفقار[1]	سید قوام الدین حسینی	سنه ٦٨٩ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذهنی[2]	میر حیدر	.	اصفهان	عراق عجم	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رابعه[3]	رابعه	.	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی خراسان
رازی[4]	میر عسکری عاقل خان	سنه ١١٠٨ھ	خواف	"	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
رازی[5]	مولانا رازی	.	شیراز	فارس	سام میرزا صفوی والی ایران
رازی[6]	زمانای نقاش	.	اصفهان	عراق عجم	.

[1] سید قوام الدین حسینی معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفهانی ست، مدفنش در مقبرة الشعرا سرخاب ست ۱۲

[2] میر حیدر در خدمت عادل شاه می بود ۱۲

[3] رابعه زین العرب بنت کعب صاحب مذاق هر دو زبان تازی و دری بود، در هر دو لغت اشعار آبدار بسیار گفته ست، آخر زمان سامانیه دریافت و معاصر آل بابویه و رودکی بود ۱۲

[4] میر عسکری عاقل خان در خدمت عالمگیر بادشاه کمال اقتدار داشت، قصهٔ پدماوت از هندی بفارسی نقل نموده ست، دو سه مثنوی دیگر هم گفته، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است اما در هند متولد شده، ناصر علی سرهندی مادهٔ تاریخ فوت او، و ناظم عادل بود، گفته ۱۲

[5] مولانا رازی سام میرزا صفوی در تذکرهٔ خود موسوم به تحفة السامی ذکر او کرده ست ۱۲

[6] زمانای نقاش، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
راسخ[1]	میر محمد زماں	سنه ۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رہنی	فصاحت خاں	•	•	•	(از بہار عجم)
رافعی[2]	ابوسعید بابویہ	•	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی[3]	عزالدین	•	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم[4]	میرزا سعید الدین	سنه ۱۱۰۱ھ	مشہد	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہان والی ہند
راہب[5]	میرزا جعفر	سنه ۱۱۶۶ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] **میر محمد زماں** از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید، و تاریخ
از سر خوش سه خرد گشت «دل که راسخ برد» ۱۲

[2] **ابوسعید بابویہ** خاقانی مدح وے کردہ ست ۱۲

[3] **عزالدین** مولدش اسفراین ست اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید که از روسائے خراسان ست ۱۲

[4] **میرزا سعید الدین** خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمد و آخر در زمان
شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت
و مقیمائے مشہدی ست ۱۲

[5] **میرزا جعفر طباطبائی**، تولد وے در اصفہان ست نوادہ فضل مرحوم میرزا رفیع
نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست که با آزاد بلگرامی در سفر
لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رائج[1]	میر محمد علی	سنه ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاه والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	.	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
بریع	ملا بریع	.	ابهر	عراق عجم	
رجائی[2]	خواجه سیف الدین محمود	سنه ۹۶۲	اصفهان	〃	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[3]	زین العابدین	.	تون	خراسان	
رحیمی[4]	عبدالرحیم خاں	.	آگره	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	.	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	.	قم	〃	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[5]	محمد محسن بیگ	.	ہمدان	〃	〃

[1] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بوده، و در شهر خود بسر می برد،
؎ رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

[2] خواجه سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بوده ۱۲

[3] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[4] عبدالرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر به لغات ثلثه ہندی و ترکی و فارسی کمال مهارت داشته ۱۲

[5] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگراں برده، در عهد شاه طهماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشته و ہم درآں جا کشته شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[1]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[2]	خواجہ رشید الدین	.	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[3]	اُستاد ابو محمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	.	خوانسار	عراق عجم	.
رضا	رضا بیگ	.	ہمدان	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضا[4]	آقا رضا	.	گیلان	طبرستان	.
رضا[5]	میرزا محمد رضا	.	اصفہان	عراق عجم	.

[1] **رشید الدین وطواط**، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، ائمہ شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

[2] **خواجہ رشید الدین**، از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات وست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود، مدتہا در وزارت انجمن و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

[3] **اُستاد ابو محمد**، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا از وست ۱۲

[4] **آقا رضا**، به اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقہ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

[5] **میرزا محمد رضا**، خلف اخوند باقر مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرہ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنہ در اصفہان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رضا	آقا رضا پاشا	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	اصفہان	″	۰
رضی	میر رضی	۰	ارتیمان	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
رضی	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی	شیخ رضی الدین علی لالا	سنہ ۶۴۳ھ	اسفرائن	″	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	″	اباقا خاں بن ہلاکو خاں والی خراسان
رضی	قاضی محسن	سنہ ۱۰۲۴ھ	اصفہان	″	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

آقا رضا پاشا۔ اصلش نبارزۂ عباس آباد اصفہان ست، باسم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیر آبادی شعار ازو نقل کردہ بولایت روم رفتہ چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبہ مجاور شد ۱۲

میر رضی، پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست کہ در عہد شاہجہاں بودہ، اشعارش در نہایت غدوبت وشستگی واقع شدہ ۱۲

رضی الدین داغستانی گوید کہ صیت دانش و اُستادی وازمشرق تامغرب بسیں ۱۲

شیخ رضی الدین علی لالا، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، گویند از یک صد و شصت و چہار شیخ خرقہ گرفتہ و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافتہ، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در اصفہان فوت کردہ ہمانجا مدفون شد ۱۲

قاضی محسن، در حدت ذہن و دقت فہم عجوبۂ روزگار بود ہر فقرہ کہ از نظم و نثر بروے خواندندے بے تامل گفتے کہ چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع[1]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[2]	رفیع الدین	۰	ابہر[ع]	عراق عجم	سلطان محمود غازان خاں والی صفہان
رفیع[3]	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند
رفیع[4]	عبد العزیز	۰	لنبان[ع]	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع[5]	ملا رفیع	۰	شہرستان	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[6]	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	″	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[1] **رفیع الدین** از وارستگاں بود، گویند طبع دقیق یابس از حقیقت اشیا آگاہی داشتہ ۱۲

[2] **رفیع الدین** معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

[3] **میرزا حسن بیگ** اصلش از قزوین ست مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

[4] **عبد العزیز** معاصر کمال اصفہانی و از اقران اوست اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ در صفہان فوت شد ۱۲

[5] **ملا رفیع**، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

[6] **میر حیدر معمائی** معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود در کاشان وفات یافت میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

ع ازتوابع اصفہان ست ۱۲ عہ قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن[51]	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح[52]	میرزا امین	۰	شهرستان	”	۰
روحانی[53]	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی[54]	ملا روحی	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی[55]	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی[56]	ملا رونقی	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان[57]	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[51] رکن الدین علاء الدوله معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

[52] میرزا امین مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

[53] حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

[54] ملا روحی، بسیار خوش طبع و هزال بود ۱۲

[55] سید جعفر، سید پاک نژاد بود همواره بتوکل و انزوا میگذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

[56] ملا رونقی: بهند آمده باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز است از جمله اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رودکی[1]	فریدالدین عبدالله	سنه ۳۰۴ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
ربی	سلطان علی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	.	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زاری[2]	زاری کمانچه	.	.	.	.
زائری[3]	خاتون زائری	.	.	.	.
زاهد	میرزا قاسم	.	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	.	.	.	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
زلالی[4]	ملا زلالی	سنه ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ـ **فریدالدین عبدالله** از قدمای طبقهٔ علیه بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزه خوار خوان نعمت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوتاه کرده، عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت. اکثرے از شعرای طبقه مدح وے کرده اند ۱۲

۲ـ تقی اوحدی نوشته که بسیار با وصحبت داشته ام ۱۲

۳ـ **خاتون زائری** از پرده نشینان ایران است، او در معنی گوئی بلاغت بچوگان نفس سخن از میدان دل برده

۴ـ **ملا زلالی** شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، هفت مثنوی دارد. محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلهٔ دیدار، میخانه، ذره و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامه، قصائد نیز دارد، شیخ عبدالحسین کمره در هند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشهدی بر آن دیباچه نوشته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[1]	ملا محمد زمان	سنه ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانی[2]	میر شاهی نقاش	.	اردستان	״	.
زمانی	میر محمد زمان	.	هرات	خراسان	.
زین	حکیم زین الدین محمود	.	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[3]	سید حسن	.	نطنز	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
باب س					
سابق	حاجی فریدون بیگ	.	.	.	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	.	.	.	.	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سامری[4]	.		تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[5]	محمد ابراهیم بیگ	.	قزوین	״	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

[1] ملا محمد زمان گویند دیوان خواجه حافظ را تمامی جواب گفته و بنظر بادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

[2] از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

[3] سید حسن، با کمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می برد صاحب آتشکده زینتی را اصفهانی نوشته ۱۱

[4] سامری، ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[5] محمد ابراهیم بیگ، از رفقای کلیم همدانی ست چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک [1]	ملا سالک	۔	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک [2]	میر محمد علی	۔	کاشان	″	
ساکت [3]	میرزا امین	۔	تبریز	″	شاہجہاں والی ہند
سالم [4]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	۔	ہمدان	عراق عجم	۔
سامی [5]	لطف علی بیگ	۔	اصفہان	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	۔	۔	شوستر	فارس	۔
سحابی [6]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا [7]	میرزا زاہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

[1] ملا سالک، مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خاں قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] میر محمد علی، در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

[3] میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

[4] حاجی محمد اسلم، از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

[5] لطف علی بیگ، در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

[6] مولانا کمال الدین، چہل سال در نجف سکونت داشت علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد

[7] میرزا زاہد علی، خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاہ ضبط بنا و روایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہاں آباد فوت شد و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنہ ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاہکی نقاش	.	اردستان	"	.
زمانا	میر محمد زماں	.	ہرات	خراسان	.
زین	حکیم زین الدین محمود	.	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
زینتی[۳]	سید حسن	.	نطنز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سابق	حاجی فریدون بیگ	.	.	.	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	.	.	.	.	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سامری[۴]	.		تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراہیم بیگ	.	قزوین	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

[۱] **ملا محمد زمان** گویند دیوان خواجہ حافظ را بتمامی جواب گفتہ و بنظر بادشاہ عصر رسانید کہ دیوان خواجہ را جواب گفتہ ام، شاہ فرمود خدا را چہ جواب خواہی گفت ۱۲

[۲] از خوش طبعان زمانہ بود ۱۲

[۳] **سید حسن** با کمال صلاح در نہایت فقر و تنگدستی بسر می برد، صاحب آتشکدہ زینتی را صفہانی نوشتہ ۱۲

[۴] **سامری** ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[۵] **محمد ابراہیم بیگ** از رفقای کلیم ہمدانی ست چند بار در عہد شاہجہان بہند آمدہ مراجعت کرد مدتی در صفہان سکونت داشتہ، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[1]	ملا سالک	.	یزد	عراق عجم	عبد اللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[2]	میر محمد علی	.	کاشان	″	
ساکت[3]	میرزا امین	.	تبریز	″	شاہجہاں والی ہند
سالم[4]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	.	ہمدان	عراق عجم	.
سامی[5]	لطف علی بیگ	.	اصفہان	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	.	.	شوستر	فارس	.
سحابی[6]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[7]	میرزا ہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

[1] ملا سالک مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبد اللہ خاں قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد

[2] میر محمد علی در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

[3] میرزا امین شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

[4] حاجی محمد اسلم از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید
طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

[5] لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

[6] مولانا کمال الدین چہل سال در نجف سکونت داشت علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد

[7] میرزا ہد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاہ ضبط بناوردا یالت لار را ترک نمودہ
بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سخی	شاه محمد سخی	.	کرمان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
سدید[١]	سدید الدین محمد اعور	.	.	.	
سراج[٢]	سراج الدین	.	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش[٣]	میر محمد افضل	سنه ١١٢٦ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	.	کابل	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[٤]	ملا محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[٥]	ملا سرودی	.	.	خراسان	
سروری	اشرف	.	.	.	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سروش[٦]	مرتضی قلی بیگ	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[١] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ١٢

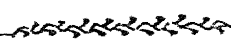
[٢] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری است ١٢

[٣] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خان فطرت است، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافته، تذکرهٔ او موسوم به کلمات الشعرا ست ١٢

[٤] ملا محمد قاسم، اصلش از صفهان ست، در آخر گذرش بہندوستان افتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور است ١٢

[٥] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان است معاصر جلالی بود ١٢

[٦] مرتضی قلی بیگ، در سلک غلامان شاه سلیمان صفوی بود ١٢



تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سعدی[۱]	شیخ مصلح الدین	۶۹۱ سنه	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد[۲]	سعد الدین حموی	۶۵۰ سنه	هرات	خراسان	چنگیزخان والی خوارزم وخراسان
سعید[۳]	حکیم سعید خان	.	قم	عراق عجم	شاه عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	.	〃	〃	.
سقائی	درویش سقائی	.	بخارا	خراسان	همایون شاه والی هند
سلطان[۴]	خدیجه سلطان	.	اصفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
سلطان[۵]	سلطان محمد	.	تربت	خراسان	.

[۱] شیخ مصلح الدین از اکابر مشائخ وشاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست تصانیفش مشهور آفاق ست از جمله کتاب گلستان که فی الحقیقت طلسمی ست که جز بسرپنجه مثل او کشوده نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد وبیست سال عمر یافت چهل سال در خدمت درویشان بسر کرد وچهل سال دیگر سیاحت نموده اکثر ربع مسکون را دیده بوطن مراجعت کرد وچهل سال دیگر باقی در تربیت خلق باشتغال نمود در شیراز برحمت ایزدی پیوست ودر مکانیکه خود ساخته بود مدفون گردید مخترع فن غزل شیخ ست لفظ خاص ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] سعد الدین حموی از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست بزبان عربی وفارسی شعر میفرمود۔ در تصوف اسما وحروف تصانیف عالیه دارد از آن جمله سجنجل الارواح ست در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] حکیم سعید خان به اکثر مراتب حکمیه خصوص حکمت نظری مربوط بود مدتی در خدمت شاه عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود۔ صاحب دیوان ست ۔ در قم فوت گردید ۱۲

[۴] خدیجه سلطان حبیبه امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بشوق نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] سلطان محمد در اصفهان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان	سلطان سویدق	٠	٠	٠	٠
سلطان	سلطان محمد	٠	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سلمان	خواجه جمال الدین	سنه ٧٦٩ھ	ساوه	”	سلطان اویس ظاہر والی آذربیجان
سلیم	میرزا محمد قلی شاملو	سنه ١٠٥٧ھ	طران	”	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی	حکیم مجد الدین	سنه ٥٤٤ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

سلطان سویدق، از کبار افاضل عهد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ١٢

سلطان محمد، پسر شهاب الدین معمائی قمی ست ١٢

خواجه جمال الدین در معرکهٔ سخنوری پهلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست، طرز کلامش با طرز خواجه حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری، مداح و معاصر شیخ حسن و مهد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدوله سمنانی گفته که مانند شعر سلمان و انار سمنان در همهٔ عالم ندیده ام، بساط دار قرار مادهٔ تاریخ اوست ١٢

میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ١٢

حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداوله درجهٔ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چهرهٔ شاهد حالش را آئینه ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست ١٢٠

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر[1]	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	[illegible]
سنجری[2]	زین الدین	.	.	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری[3]	حکیم شمس الدین	.	سمرقند	؍؍	.
سوزی[4]	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	.
سودائی[5]	بابا سودائی	.	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی[6]	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	.	.	.	.

[1] میر محمد هاشم پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت و قصیدهٔ طولانی انشا کرده گذرانید عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بها صله مرحمت فرمود، شاه عباس ماضی با خلعت فاخره اورا از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[2] زین الدین از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[3] حکیم شمس الدین مولدش قریه کلاش از مضافات سمرقندست در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده است، از قدمای حکماست، چهارده هزار بیت در سجود نبرل دارد ۱۲

[4] ملا حسن علی، در اول حال جفاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفهان وفات یافت ۱۲

[5] بابا سودائی، در شاعری نهایت روانی طبع داشت نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا به نظم در آورده ۱۲

[6] حکیم شمس الدین سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصاید بسیار و قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سہیلی[1]	میر نظام الدین احمد	سنہ ۹۰۷ھ	.	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید[2]	سید عبد اللہ	.	کاشان	عراق عجم	.
سید	سید علی	.	سبزوار	خراسان	.
سیادت[3]	میر جلال سادات	.	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سعید[4]	میر سید علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	.
سیری[5]	میرزا محسن	.	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	.	مشہد	خراسان	سلطان ابراہیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	.	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سیف[6]	سیف الدین اعرج	سنہ ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

[1] مولانا سہیلی، از مردم معین خراسان ست، گاہی سہیل و گاہی سہیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص وی بی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلے مجنون گفته ۱۲

[2] سید عبد اللہ، نوادۂ خلیفه سلطان ست ۱۲

[3] میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

[4] میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

[5] میرزا محسن، فطرت عالی داشت، معاصر فصیح ہروی ست ۱۲

[6] سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقهٔ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	.	.	هرات	〃	.
سیفی	شمس الدین	.	مرو	〃	.
سیمی[2]	مولانا سیمی	.	نیشاپور	〃	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۰۱۱ھ	طهران	عراق عجم	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
شادمان[4]	شادمان کهکر	.	.	.	.
شاکر[5]	اخوند شاکر	.	طهران	عراق عجم	.

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیه استاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست، با وے معارضه نمود

[2] مولانا سیمی، در هنرمندی و اکثر فضائل منفرد زمان بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدوله جهانگیری از اولاد امیر طهرانی ست شاعر غزل سرا بود، اول فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از هند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست اشعار خوب دارد در عهد جهانگیر در هند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کهکر، از قوم رؤسای کهکر بود، کهکر طائفه ایست که مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، درین طائفه غیر از شادمان شاعرے بهم نرسیده ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کهنه شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مهارت تمام داشت در سلک طلبهٔ علوم منسلک و با شعرا هم طبع بود، در اصفهان فوت شد، اشعارش اگرچه اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شانی	ملا شانی تکلو	سنه ۱۰۲۳ھ	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
شانک	شانک میرزا	٠	٠	٠	٠
شاه	شاه نصیر الدین	٠	کبود جامه	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاه والی خراسان
شاه	شاه رکن الدین محمود	سنه ۵۹۹ھ	سنجان	〃	٠
شاهی	آقا ملک	سنه ۸۵۷ھ	سبزوار	〃	شاهرخ میرزا والی هرات
شجاع	شاه شجاع الدین	سنه ۷۸۶ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شجاع	میر شجاع الدین محمود	٠	〃	〃	٠
شجاع	مولانا شجاع	٠	کاشان	〃	ابراهیم خان حاکم کاشان

ملا شانی معاصر شیخی و ملک قمی و وقوعی ست، شاه عباس ماضی در صلهٔ این بیت ؎
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ٭ بطاقِ ابروی مستانهٔ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

شانک میرزا، در خدمت محمد خان شیبانی بسر میکرد ۱۲

شاه نصیر الدین در سخن سنجی و تربیت اهلِ هنر یگانهٔ آفاق بود ۱۲

رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی که مرشد اوست شاه سنجان لقب یافته؛ اشعارش اکثر رباعی ست ۱۲

آقا ملک در شاعری مهارت تمام داشت؛ اُستاد مولوی جامی ست؛ جناب مولوی هزار بیت
از دیوانش انتخاب نموده، متداول ست ۱۲

میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشهور زمان بود ۱۲

مولانا شجاع در میدان سخنوری داد شجاعت داده، قبل از اکبر شاه بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکماء	.	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شرف [۱]	میرزا هادی قلندر	سنه ۱۱۰۰ه	شیراز	فارس	.
شرف [۲]	میر کاظم	.	قم	عراق عجم	.
شرف [۳]	شیخ شرف الدین یحیی	سنه ۷۸۲ه	منیر	هندستان	فیروز شاه والی هند
شرف [۴]	شرف الدین کتاب	.	غزنی	خراسان	.
شرف [۵]	شرف الدین	.	طوس	"	.
شرف [۶]	میرزا اشرف جهان	سنه ۹۶۳ه	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شرف [۷]	بوعلی شاه قلندر	سنه ۷۰۱ه	.	"	علاء الدین خلجی والی هند

[۱] میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

[۲] میر کاظم، بجودت طبع و صفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[۳] شیخ شرف الدین یحیی، از کاملان بود، مکتوباتش مشهورست که بمریدان خود نوشته، مدفنش قصبه بهارست از مضافات بنگاله ۱۲

[۴] شرف الدین کتاب فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بی نظیر بود ۱۲

[۵] از قدمای شعرا و حکماست ۱۲

[۶] میرزا اشرف جهان خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسپ صفوی کمال تقرب یافته ۱۲

[۷] بوعلیشاه قلندر از زمرهٔ اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبه پانی پت ساکن گردید و همانجا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و میر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف[1]	شرف الدین علی	۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف[2]	شرف الدین مقبل	٠	٠	٠	٠
شرف[3]	شرف الدین	۹۶۶ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف[4]	شرف الدین مسعود	٠	بخارا	خراسان	٠
شرف[5]	شرف الدین سفردہ	٠	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف[6]	شرف الدین فضل اللہ	٠	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

[1] **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیہ اش پیداست اگرچہ تاریخ نگاری دون مرتبۂ اوست اما بنا بر مبالغہ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفر نامہ، کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و تورت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریختۂ کلک اودست، مدفنش در یزد ست ۱۲

[2] **شرف الدین مقبل** سخنانش مقبول طبائع و مشتمل بر صنائع و بدائع است ۱۲

[3] **شرف الدین** مشہور بشرف جہان از اہل قصبۂ بافق (از توابع کرمان) ست بصفت کمالات مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

[4] **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ از مداحان آل ناصر ست ۱۲

[5] **شرف الدین** متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست، از قران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بودہ، رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ زمخشری مشتمل بر چند کلمہ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

[6] **شرف الدین فضل اللہ** از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شریف[1]	مولانا شریف	سنه ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	.	سبزوار	خراسان	.
شریف[2]	سیّد شریف	سنه ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
شریف	میر شریف	سنه ۱۱۰۵ھ	آمل	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی[3]	ملا شریفی	.	بلخ	خراسان	.
شطرنجی	ابو علی	.	سمرقند	"	.
شعله[4]	میر سیّد محمد	سنه ۱۱۵۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
شعیب[5]	ملا شعیب	سنه ۱۰۸۳ھ	خوانسار	"	.

[1] مولانا شریف از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست بعضے ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت و آنرا سهو اللسان نام گذاشت لسانی رنجیده زبان بنفرین کشاد ۱۲

[2] سیّد شریف مشهور به علامه شیرازی در فضائل و کمالات مشهور آفاق است تصانیف بسیار دارد، قبرش در شیراز ست صاحب اغتانی سنه وفاتش هشتصد و نود و هفت نوشته است ۱۲

[3] ملا شریفی از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

[4] میر سیّد محمد در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت تتبع اطوار قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود اما اشعار خوش و پسندیده دارد، به اصفهان بپیشهٔ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکایات و فن طب بے مسلم زمان ۱۲

[5] ملا شعیب شاگرد آقا حسین خوانساری است، در مدرسهٔ جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب	خواجه شعیب	٠	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائیؔ	حکیم شرف الدین حسن	۱۰۳۷ھ	صفهان	"	"
شفیعؔ	میرزا شفیع	٠	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	٠	بخارا	خراسان	٠
شکوہیؔ	ملا شکوہی	٠	ہمدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبیؔ	محمد رضا	۱۰۲۳ھ	صفهان	"	جلال الدین اکبر والی هند

شہ خواجه شعیب [illegible] جوشقان ست که از توابع صفهان محسوب می شود ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی [illegible] جعفر از و یادگارست ۱۲

شہ حکیم شرف الدین حسن [illegible] بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به معدن [illegible] بجواب حدیقه حکیم سنائی از و یادگارست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

شہ میرزا شفیع از سادات مازندران ست تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

شہ ملا شکوہی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

شہ محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملتفی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شگونی[1]	میر حیدر	٠	جربادقان	عراق عجم	٠
شمس	میرزا شمس الدین	٠	شهرستان	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس[2]	شمس الدین	٠	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[3]	شمس الدین خالد	٠	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[4]	شمس الدین محمد	٠	سیستان	٠	٠
شمس[5]	شمس الدین	٠	ساده	عراق عجم	٠
شمس[6]	قاضی شمس الدین	٠	نیشاپور	خراسان	٠
شمس[7]	شمس الدین	سنه ۶۷۶ھ	٠	٠	٠

۱ میر حیدر، اصلش از گنج بخارا نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۴ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصایح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵ شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبلتی و عمعق و قطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۶ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا من توابع دشت خاوران ست در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

۷ شمس الدین، ملک کرت (کرت) اول کسے ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شمس [1]	قاضی شمس الدین	.	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس [2]	قاضی شمس الدین	سنه ۸۶۲ھ	هرات	"	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
شمسی [3]	ملا شمسی	.	بدخشان	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی [4]	میر محمد حسن	.	ساوه	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شوکت [5]	محمد اسحاق	سنه ۱۰۱۱ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی [6]	ملا ابراهیم	سنه ۱۱۱۱ھ	"	"	.
شوکتی [7]	میرزا ابوالقاسم	.	سمرقند	"	.
شوکتی	میرزا محمد ابراهیم	.	اصفهان	عراق عجم	

[1] قاضی شمس الدین عرف آتش از طبس (ذکر قدیمه از توابع خراسان) بوده در هرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، مرید قاضی منصور فرغانی است که در خراسان بصدر الشریعه مشهور بود، معاصر میر علیشیر بود، در هرات فوت شد ۱۲

[2] قاضی شمس الدین در هرات نشو و نما یافته، در سمرقند بخدمت صدر الدوله نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش دو هزار بیت است ۱۲

[3] ملا شمسی، معاصر ملا جامی است ۱۲

[4] میر محمد حسن بهند آمده مراجعت کرد ۱۲

[5] محمد اسحاق مدتی در صحبت میرزا اسعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد. آخر شکر آبی بمیان آمده باصفهان رسیده در مقابل علی بن سهیل مکان اختیار نموده در اختلاط خلائق بر خود بست همانجا فوت شد ۱۲

[6] ملا ابراهیم بهند آمد ۱۲

[7] میرزا ابوالقاسم، رخسارهٔ حالش به زیب دانش و کمال آراسته بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	.	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[۱]	شہاب الدین احمد	.	سمرقند	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	.	یزد	عراق عجم	.
شہرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[۳]	میر حسین رمال		صفہان	عراق عجم	.
شہودی[۴]	.	.	سبزوار	خراسان	.
شہیدی[۵]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	.

۱ **شہاب الدین احمد** حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جہان پر شور و شر بود مداح قلیج طمغاج خان حاکم سمرقند است ۱۲

۲ **حکیم الملک محمد حسین** در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم بہادر بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید. دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت است. شہرت مرد. مادہ سال وفات اوست ۱۲

۳ **میر حسین رمال** نشو و نمایش در صفہان بود. ریاضی میدانست. از رمل مستحضر بود ۱۲

۴ **شہودی**، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵ **مولانا شہیدی**. در طرز سخنوری مسلم زمان بود. ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز است. بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد. در سرکہیج گجرات مدفون گردید. صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا	ملا شیدا	سنہ [illegible]	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر	میر صابر	سنہ [illegible]	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب	حکیم محمد کاظم	سنہ [illegible]	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق	میرزا صادق	۰	شیراز	فارس	۰
صادق	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صانعی	ملا صانعی	۰	״	״	جلال الدین اکبر والی ہند

ملا شیدا۔ در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ۔ بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ است ع بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ۱۲؛

میر صابر۔ استخوان عرفی شیرازی در ۱۰۲۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲،

حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد معاصر صیدی طہرانی ست، صاحب وفات یافت، مادۂ سال فوت اوست ۱۲

میرزا صادق۔ از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق ... دستانی ست در شعر صاحب ... [illegible] ... مثنوی شیخ ہای مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صامت[1]	حاجی محمد صادق	سنه ۱۱۰۰ھ	صفهان	عراق عجم	اورنگزیب عالمگیر والی هند
صائب[2]	میرزا محمد علی	سنه ۱۰۸۰ھ	"	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
صبری[3]	امیر روزبهان	.	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنه ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
صبوری[4]	ملا صبوری	.	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ [illegible] والی ایران

[1] **حاجی محمد صادق**، در عهد عالمگیر بهند آمد ۱۲

[2] **میرزا محمد علی**، اصلش از تبریز است آباء و اجدادش بحکم شاه عباس از تبریز باصفهان ساکن شدند به یمن تربیت حکیم رکنای کاشی، و فیض صحبت حکیم شفائی صفهانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بهندوستان افتاد و بتوجه ظفر خان بملازمت شاهجهان رسیده بمنصب هزاری و انعام بست هزار روپیه سرفرازی یافت، و در همان سال باصفهان باز گشت، در خدمت شاه عباس ثانی و شاه سلیمان محترم می زیست، از اهل حال و صاحب اخلاق پسندیده بود، مولف تذکره مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت که اکنون پسندیده نیست" کلیات میرزا به صد و بست هزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آن مرغوب و دلپسند است، صائب وفات یافت، مادهٔ سال فوت اوست، در صفهان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] **امیر روزبهان**، از اعاظم اهالی صفهان است در علوم طبع و صفائی ذهن بے مثل بود، و از همه علوم بهره داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان است اهل عراق او را در عهد خود شاهی ثانی میدانستند ۱۲

[4] **ملا صبوری**، پسر قرا بیگ زرگر است، اشعار آبدار از وی بیادگار مانده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[51]	کمال الدین حسن	.	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوی	محمد ہاشم	.	خوانسار	〃	.
صحبتی[52]	ملا صحبتی	.	روبه	.	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[53]	مولانا صحیفی	۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	.	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	.	اصفہان	عراق عجم	〃
صفی[54]	صفی الدین	.	رے	〃	.
صفی[55]	شیخ صفی الدین	.	یزد	〃	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[56]	صفی قلی بیگ	.	اصفہان	〃	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[57]	صفی الدین	.	〃	〃	شاہ عباس ماضی والی ایران

[51] کمال الدین حسن در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

[52] ملا صحبتی. با بابا فغانی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

[53] مولانا صحیفی. در صفہان توطن داشت ۱۲

[54] صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

[55] شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[56] صفی قلی بیگ، از امرا زادہای ایران ست ۱۲

[57] صفی الدین: صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے برسیدم و از کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صفی[۱]	شاه صفی الدین	.	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	.	رے	عراق عجم	.
صلائی[۲]	میر جلال الدین حسین	.	صفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
صوفی[۳]	سلطان صوفی	.	شیراز	فارس	.
صیدی[۴]	میر صیدی	سنه ۱۱۰ھ	طهران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
صیرفی[۵]	صلاح الدین	.	ساوه	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند
صیقلی[۶]	ملا صیقلی	.	یزد	"	شاه عباس ماضی والی ایران

۱؎ **شاه صفی الدین** قطب زمان، غوث دوران بود، نسبت شاهان صفویه بوے می رسد، مستجمع کمالات بوده، بعد ازانکه برادرش شاه قوام الدین بقصاص خون امیدی کشته شد گوشه نشین شد ۱۲

۲؎ **میر جلال الدین حسین** در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

۳؎ **سلطان صوفی**، اصلش از کرمان ست، از بام افتاده فوت شد ۱۲

۴؎ **میر صیدی** شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچه کم ست اما شعرش خوب تر، از صفهان بهند آمده در پنجم ربیع الاول سنه ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت قصیدهٔ ستایش بعرض رسانید و هزار روپیه جائزه اندوخت ۱۲

۵؎ **مولانا صلاح الدین** از شاگردان ملا محتشم کاشی، از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در هند سیاحت کرد ۱۲

۶؎ **ملا صیقلی** در صفهان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مصاحبت داشت، اصلش از قصبه یزد جرد است در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازین رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ضمیری[1]	کمال الدین حسین	سنہ [illegible]ھ	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	.	نخشب	خراسان	.
ضیاء	ضیاء الدین	.	طهران	عراق عجم	.

باب طاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طالب[2]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
طالب[3]	بابا طالب	.	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
طالب	میرزا طالب	.	گیلان	طبرستان	.
طالع	میرزا نظام الدین احمد	.	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

[1] **کمال الدین حسین** در فن شاعری یگانه و در اُستادی مسلم بود، به تقریب مهارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی به راز و نیاز، بهار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، خمسة الاخیار و سکندرنامه گفته ۱۲

[2] **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالزاده حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال عذوبت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شده، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدوله جهانگیری را در سلک ملازمان جهانگیری منتظم ساخته بپایه ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[3] **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بهندوستان آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	.	نصیر آباد	عراق عجم	.
طاہر[1]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	"	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[2]	محمد علی	.	اصفہان	"	.
طبخی[3]	ملا طبخی	.	قزوین	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[4]	میرزا عبدالباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	"	محمد شاہ والی ہند
طبیعی[5]	کمال الدین حسین	.	سیستان	خراسان	.
طرزی[6]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	.
طریفی	میرزا طریفی	.	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] **شاہ محمد طاہر** از سادات انجدان (از توابع قم) ست در ہمدان متولد شد، در ابتدا ے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] **محمد علی**: در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[3] **ملا طبخی**: معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[4] **میرزا عبدالباقی**، در میدانِ قابلیت گوی از اقران ربودہ . مدتے بہ طبابت نادر شاہ سرفراز بود ۱۲

[5] **کمال الدین حسین**: طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[6] **ملا طرزی افشار**، از شعراے زمان صفویہ ست. تتبع فغانی می کرد، و در طرزِ سخن اختراع کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طغرا[1]	ملّا طغرا	سنه ۱۰۰۱ه	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
طفیلی[2]	حکیم طفیلی	.	لاهجان	طبرستان	.
طفیلی	ملا طفیلی	.	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طفیلی[3]	میر حسین جلایر	.	.	.	سلطان حسین میرزا والی هرات
طلحه[4]	خواجه طلحه	.	مرو	خراسان	.
طوسی[5]	ملا طوسی	.	مشهد	״	بابرشاه والی هند
طوفی[6]	ملا طوفی	.	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طیان[7]	حکیم طیان	.	مرغز کرمان	خراسان	

[1] ملّا طغرا. درنظم و نثر دستگاه عالی داشت، در خطهٔ کشمیر پی ہمت در دامنِ عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

[2] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مهارت داشت ۱۲

[3] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیده مسلم است ۱۲

[4] خواجه طلحه، در شاعری سحر سامری داشته ۱۲

[5] ملا طوسی، از بابرشاه نوازشات بسیار یافته ۱۲

[6] ملّا طوفی، از شعرای زمان طهماسپ شاه است، اشعارش در کمال عذوبت واقع شده، مرقدش در اردبیل است ۱۲

[7] حکیم طیان شرازخا، از قدمای شعر است، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شده ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ظهوری[۱]	نورالدین	سنه ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور
ظهیر[۲]	ظهیرالدین	سنه ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظهیر[۳]	ملا ظهیرالدین	.	تفرش	عراق عجم	.
ظهیر[۴]	ملا ظهیر	.	نهاوند	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[۱] **نورالدین** ملک الشعرا، در نظم و نثر کمال قدرت داشت و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتاده، قصائد خوب نیز بهمه روش دارد، در زمان ابراهیم عادل شاه از ایران بدکن آمد وقتیکه ساقی نامه را پیش برهان نظام شاه در احمدنگر ارسال داشت، بادشاه کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صلهٔ آن فرستاد، ظهوری در قهوه خانه تنباکو می کشید، فرستاده با را قبض الوصول خواستند، قلم برداشت و بر پارهٔ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامه، پنج رقعه، مینا بازار، نورس، گلزار ابراهیم، سه نثر، از تصنیفات مشهور اوست ۱۲

[۲] **ظهیرالدین** صدر الحکما، در حکمت و فلسفه یکتای روزگار بود، دولت شاه گوید" اکابر و فضل متفق که سخن ظهیر نازک تر و با طراوت تر از سخن انوری ست" از خواجه مجدالدین همگر درین باب فتوے خواستند او حکم کرد که سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیده بخدمت برادرزاده اش اتابک ابوبکر بن نصرة الدین جهان پهلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوه سرخاب مدفون گردید ۱۲

[۳] **ملا ظهیرالدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت جامع فنون علمیه بود ۱۲

[۴] **ملا ظهیر** معاصر میرزا طاهر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	•	سمرقند	خراسان	•

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	•	اصفہان	"	•
عارف	ملا عارف	•	لاہور	ہندوستان	•
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	•	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] **ظہیر الدین محمد بن علی**، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوانِ قلیج طمغاج خاں بودہ"، ۱۲

[۲] **میرزا محمد علی**، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت، ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت، در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] **میر کرم اللہ عاقل خاں** خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] **میرزا عاقل ہنرور خاں** چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عالی[1]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفهان	عراق عجم	.
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عباسی	سید عباسی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
.	شیخ عبد الحمید[3]	.	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
.	عبد الوهاب	.	صفهان	عراق عجم	.
.	میر عبد القادر[4]	.	تون	خراسان	.
عبدی	ملا عبدی	.	جنابذ	"	سلطان حسین میرزا والی هرات

[1] **ملا محمد**، در سخن سنجی و نکته شناسی استاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[2] **میرزا محمد** مخاطب به حکیم دانشمند خان شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بهند آمده میرزا محمد در هند متولد شد، و با پدر بشیراز رفته اکتساب علوم کرد و باز بهند مراجعت کرد و در زمرهٔ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفته رفته بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانه، و در آخر عهد بخطاب مقرب خان و خدمت جواهر خانه امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاه عالم بخطاب دانشمند خان سرافراز شد و بتحریر شاه نامه فرمان یافت. اما هنوز باتمام نرسانیده بود که فرمانش در رسید، قطعهٔ که بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کرده بود، انموذجی از شوخیهای وست، علامه آزاد بلگرامی شرحی متینی برآن قطعه نوشته ست ۱۲

[3] **شیخ عبد الحمید**، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عهد شاهجهان بتحریر شاهجهان نامه مامور شد اما بوجه کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[4] **میر عبد القادر**، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۰	شیخ عبد الخالق[1]	۰	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم
۰	عبد النبی	۰	طہران	عراق عجم	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
عُبید[2]	خواجہ عُبید	۷۵۰ھ	زاکان	″	شاہ ابو اسحٰق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	۰	بخارا	خراسان	۰
عجیبی[3]	شمس الدین	۰	جرجان	طبرستان	۰
عجزی	حسن بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
عراقی[4]	شیخ فخر الدین ابراہیم	۶۸۸ھ	ہمدان	″	علاء الدین بلبن والی ہند
عرشی[5]	طہماسپ قلی بیگ	۰	اصفہان	″	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] **شیخ عبد الخالق**، از خلفای اربعہ شیخ نجم الدین کبریٰ ست ۱۲

[2] **خواجہ عُبید**، فاضل عظیم الشان بود، رسالہ در علم معانی و بیان بنام شاہ ابو اسحٰق حموی تصنیف کردہ خواست کہ بگذراند میسر نشد، قصہ موش و گربہ از تصنیفات اوست، با خواجہ سلیمان وغیرہ صحبتہا داشت ۱۲

[3] **شمس الدین**، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدہ مُصدر بہ لغت سیب گفتہ ۱۲

[4] **شیخ فخر الدین ابراہیم**، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بہاء الدین ذکریا ملتانی، آن تصانیف خوب از بہ یادگار ماندہ از انجملہ لمعات ست کہ بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آوردہ، دیوان غزلش مشہورست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیہ زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

[5] **طہماسپ قلی بیگ**، در اول حال عہدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی[1]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت[2]	خواجہ باقر	•	شیراز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت[3]	شیخ عبد العزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی[4]	خواجہ عزیز الدین	•	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	•	فیروزآباد[ف]	فارس	•
عزمی	ملا عزمی	•	یزد	عراق عجم	•
عسجدی[5]	حکیم عبد العزیز	سنہ [illegible]ھ	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[1] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید بیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد. شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر درمیانہ شکرآب ہا افتاد. او بہ حکیم ابو الفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بشہنشاہ مرتبط شد. عرفی بپختگی معانی و شستگی الفاظ و عذوبت کلام و نازکی ادا و تازگی مضمون با ہم جمع نمودہ است. مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ، سیاق اشعارش پسندیدہ اہل زمان نیست. سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[2] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود. از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[3] شیخ عبد العزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

[4] خواجہ عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی و ابو العلا و سید ذو الفقار بود ۱۲

[5] حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

[ف] از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عشرت[۱]	آقا علی	•	صفهان	عراق عجم	•
عشرت	ملا عشرت	•	شیراز	فارس	•
عشق[۲]	میرزا عبدالله	•	•	•	شاه سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۳]	ملا عصری	•	تبریز	عراق عجم	•
عصار[۴]	ملا محمد	سنه ۷۷۹ھ	"	"	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵]	خواجه عصمت الله	سنه ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۶]	شیخ فرید الدین	سنه ۶۲۷ھ	نیشاپور	"	جلال الدین خوارزمشاه والی خراسان

[۱] آقا علی از اهالی قریه فردشان (از توابع صفهان) است استفاده علوم از ملا شوستری نموده کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیده، بهند آمده مراجعت کرد، در مشهد وفات یافت وهمانجا مدفون شد ۱۲

[۲] میرزا عبدالله خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

[۳] ملا عصری، در تبریز نشو ونما یافته و در اصفهان سکونت داشت ۱۲

[۴] ملا محمد مصنف مثنوی مهر وماه، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

[۵] خواجه عصمت الله، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاه، اشعار بسیار دارد ۱۲

[۶] شیخ فرید الدین یگانه آفاق وقدوه عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل ومثنویات بسیار ازو یادگار ست، از انجمله جوهر ذات، منطق الطیر، مظهر العجائب، مصیبت نامه، اشترنامه، بی سرنامه، گل وبلبل، قصائد ورباعیات نیز بسیار دارد، مشهور ست که اشعار شیخ یکصد هزار بیت ست، صاحب آتشکده گوید که من پنجاه هزار بیت او را دیده ام، در واقعه چنگیزی شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عطاردی[1]	حکیم عبدالرحمن	.	فراه	ر	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[2]	قاضی عطاء الله	.	رے	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
عظیم[3]	ملا محمد عظیم	سنه ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
علا	شیخ علاء الدین	.	اجودهن	هندوستان	.
علی	حاجی محمد علی	.	اصفهان	عراق عجم	.
علی[4]	خواجه علی شطرنجی	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	.	.	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[5]	علی قلی بیگ کمان	.	مازندران	طبرستان	نورالدین جهانگیر شاه والی هند

[1] حکیم عبدالرحمن، از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

[2] قاضی عطاء الله، در صلح شاه طهماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعه نظم آورده که ده تاریخ الصلح خیر یافته ۱۲

[3] ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادر زاده ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم به فوز عظیم از وست ۱۲

[4] خواجه علی، از یکه تازان معرکه سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد مصاحب بود و همه شاگردان حکیم سوزنی بوده اند ۱۲

[5] علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفه ست، در زمان جهانگیر بهند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی [۷۱]	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی ہند
علی [۷۲]	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی [۷۳]	علی بن الیاس	۰	بخارا	″	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی [۷۴]	ملا مقیم	۰	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجهان والی ہند
علوی [۷۵]	مولوی عبد الله خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابوظفر بهادر شاه

[۷۱] ناصر علی مرید شیخ معصوم نبیرهٔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گذرانید و بعد فوت سیف خان با ذوالفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده ویک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر مردم ریخت و خود ملوث بدین نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا تمکین ست در آخر عمر از دکن به شاهجهان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید. مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

[۷۲] خواجه علی ملقب عزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

[۷۳] علی بن الیاس با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

[۷۴] ملا مقیم مدتے در ہند در خدمت داراشکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

[۷۵] مولوی عبد الله خان مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر به دهلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت امام بخش صهبائی و محمد حسین مهجور ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دہلوی از شاگردان وی اند با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان مومن اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفهٔ اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نموده همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد[1]	فقیہ عماد الدین	سنہ ٧٧٣ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی[2]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[3]	حکیم عمر خیّام	سنہ ٥١٧ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[4]	شہاب الدین	سنہ ٥٤٢ھ	بخارا	"	"
عمید[5]	عمید الدین	سنہ ٧٠٩ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بن فیروز مازرو الملتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ٤٩١ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری[6]	حکیم ابو القاسم حسن	سنہ ٤٣١ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[1] **فقیہ عماد الدین** از دانشمندانِ کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ ہست اشعار خوب زدی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[2] **میر عماد الدین** از پہلوانان معرکہ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

[3] **حکیم عمر خیّام** خیمہ میدوخت ازیں رو بخیام ملقب شد فنون متداولہ علمیہ را کسب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیاتش مشہور و مقبول طبائع ست صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

[4] **اُستاد شہاب الدین** جمیع سخنوران اُستادی او اقرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضہ کردہ ۱۲

[5] **عمید الدین** از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع است مسعود سعد سلمان مرثیہ او گفتہ ست ۱۲

[6] **حکیم ابو القاسم حسن** ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست بر چہار صد شاعر کہ ہر یکے یگانہ زمان بود سروری نمود و ہمگی بر استادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ مثنوی وامق و عذرا از وست در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عنوان[۱]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عهدی[۲]	قاضی عبدالرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
عیشی[۳]	قاضی مسیح الدین	سنه ۸۵۶ھ	ساوه	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسی		یزد	״	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
عین القضات[۴]	ابوالفضائل عبدالله	سنه ۵۳۳ھ	همدان	״	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
[illegible]	[illegible] تقی		[illegible]		شاه عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزه خان		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسدالله خان	سنه ۱۲۸۵ھ	دهلی	هندستان	ابوظفر بهادر شاه
غروری[۵]	میر برهان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] محمد رضا چلپی: معاصر میرزا طاهر نصیرآبادی است ۱۲

[۲] قاضی عبدالرزاق: با قاضی نورالله شوستری مصاحب و همدرس بود؛ در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] قاضی مسیح الدین: از فضلای عالی مرتبه بود، اشعار با مزه دارد که بی تامل و فکر در مقوله گفتگو بر زبانش جاری میشد و این کمال مرتبه صفائی طبع است ۱۲

[۴] ابوالفضائل عبدالله: از اقران حسین بن منصور حلاج است با باباطاهر عریان صحبت داشته؛ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[۵] میر برهان: در هند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب[1]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[2]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[3]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
غضائری[4]	ابو یزید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[5]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] شاہ غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسانست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشتہ ۱۲

[2] میر اسلام، از موزونان آن دیار و شاگرد حیدر کلیچہ پزست، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[3] مولانا غزالی ملک الشعراء، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات آب حیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانۂ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[4] ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[5] مولانا غضنفر، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی	میر عبد الغنی		تفرش	״	״
غنی	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
غنیمت	محمد اکرم	سنہ ۱۱[illegible]ھ	کنجاہ	״	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی	مولانا غواصی	سنہ [illegible]ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی	ملا غیرتی		״	״	جلال الدین اکبر والی ہند

غنی بیگ بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

محمد طاہر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، بستی زبان روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

مولانا غواصی: قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حاشی تجرید و حریف و مقابل علامۂ دوانی بود. شاگرد نظام دست غیب ست. در اواسط حال از شیراز باصفہان آمدہ از نمودنان آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد. شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غیور[1]	میرزا احسن غیور	.	کرمان	خراسان	.

باب فا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاتح[2]	میرزا رضی	.	رشت	گیلان	فرخ سیر والی هند
فاخر[3]	ملا فاخر	.	بهبهان	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[4]	شیخ ابوالوجد	سنه ۹۴۰ه	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
					وهمایون بادشاه والی هند
فارغی	امیر فارغی	سنه ۱۰۰۱ه	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فارغی		.	هرات	خراسان	.
فارغ[5]	چلپی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.

[1] **میرزا احسن**، در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبه چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[2] **میرزا رضی**، در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب به چهار هزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاه بود، در میانه قصبه سرونج و بلدهٔ اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[3] **ملا فاخر** بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویه بسر می کرد ۱۲

[4] **شیخ ابوالوجد** از شعرای جلیل القدرست، مدتها در هند بوده بخدمت همایون شاه و اکبر شاه بود، معاصر مولوی جامی ست

[5] **چلپی بیگ** مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاضل[۱]	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی[۲]	میر علی شیر نظام الدین	۹۰۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی[۳]	شیخ محمد محسن	۱۰۸۰ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
فائض[۴]	ملا محمد نصیر	۱۱۳۴ھ	ابہر	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
فائض[۵]	میرزا محمد فائض	۱۰۳۶ھ	نطنز	״	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
فائض[۶]	میرزا باقر	۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] ملا فاضل: نواده میر شانہ، مرد درویشی بود، شعرش از صد ہزار بیت متجاوز ست ۱۲

[۲] میر علیشیر نظام الدین: بسہ زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وے در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بہره وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] میرزا محسن: شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاہر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ہست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب پنجہزار بیت ست ۱۲

[۴] ملا محمد نصیر: از ارشد تلامذه میرزا صائب ست تخلص ہم ازو یافتہ، در سخنوری از استاداں گوی سبقت می ربود، وقتیکہ محمود خاں افغان صفہان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

[۵] میرزا محمد فائض: بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید کرد ندرقم کہ شد برحمت واصل: مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

[۶] میرزا باقر: از کہنہ شاعراں بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش ہموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدہ بار فروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح[1]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	"	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی[2]	حکیم اثیر الدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری[3]	میرزا نوری	۰	ہرات	"	۰
فخری	شمس الدین	۰	"	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر[4]	فخر الدین محمود	۰	نیشاپور	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر[5]	فخر الدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

[1] **شاہ فتح اللہ** در علم حکمت دستگاہ عالی داشت۔ بہند آمدہ درگذشت ۱۲

[2] **حکیم اثیر الدین** محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

[3] **میرزا نوری** مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود۔ در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گذرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

[4] **فخر الدین محمود** مستجمع جمیع کمالات بود۔ تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقی ست در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[5] **فخر الدین اسعد** از قدماے شعرا ست مثنوی ویس و رامین ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نثری	شمس الدین		اصفہان	عراق عجم	
فدائی	شیخ فدائی	سنہ ۹۳۰ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	•	طہران	عراق عجم	•
فرح	فرح اللہ	سنہ ۱۱۰۰ھ	شوشتر	فارس	عبد اللہ قطب شاہ والی دکن
فرخی	استاد ابو الحسن علی	سنہ ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی	حکیم ابو القاسم	سنہ ۴۱۶ھ	طوس	”	”
فرشتہ	محمد قاسم ہندوشاہ	•	استرآباد	طبرستان	ابراہیم عادل شاہ والی دکن

۱ شیخ فدائی، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لہذا او را شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

۲ فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان او قریب ہفت ہزار بیت میرسد ۱۲

۳ استاد ابو الحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاہ او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفتہ ست ۱۲

۴ حکیم ابو القاسم، شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد از انکہ بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامۂ او کہ بفرمایش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فرقتی[1]	ابوتراب بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فروغ[2]	میرزا محمد علی	.	.	.	نادر شاه قهرمان ایران
فروغی[3]	ملا حسن	سنه ۱۰۷۰ھ	کشمیر	هندستان	شاهجهان والی هند
فرید[4]	فریدالدین احول	.	اصفهان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید[5]	فریدالدین کاتب	.	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی[6]	محمود بیگ	.	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
فصیحی[7]	میر فصیحی	سنه ۱۰۳۱ھ	هرات	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

[1] **ابوتراب بیگ**، از اهالی انجدان است، اما در کاشان نشو و نما یافته، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک هزار بیت دارد ۱۲

[2] **میرزا محمد علی** تولدش در سنه یکهزار و صد و چهل و پنج است، شاعر خوب از آن حمیده خصال سرزده ۱۲

[3] **ملا حسن** چون صاحبقران ثانی شاهجهان بکشمیر آمد فروغی دو مثنوی زاده طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، دو هزار روپیه صله یافت ۱۲

[4] **فریدالدین احول** از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجه امامی را خدمت کرده است و به مجد همگر خصوصیت داشت ۱۲

[5] **فریدالدین کاتب** از شعرای زمان و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید که در نیشابور بخدمت وی رسیده ام ۱۲

[6] **محمود بیگ** مجموعه کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانه آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بهند آمده ملازم اکبر شاه و جهانگیر شاه بعزت تمام بود ۱۲

[7] **میر فصیحی**، از سخنوران فصیح بیان است، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مهاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نصیحی	میر نصیحی	・	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	・	جرباذقان	رر	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[1]	ملا فضلی	سنه ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فطرت[2]	میر معز الدین	سنه ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فغانی[3]	بابا فغانی	سنه ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[4]	حکیم محمد حسین	سنه ۱۰۳۰ھ	لاهیجان	طبرستان	نورالدین جهانگیر والی هند

[1] ملا فضلی از شعرای مشهور زمان ست در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاه بود بهر سه زبان مشقش آبدار بود ۱۲

[2] میر معز الدین محمد صاحب تخلص فطرت از اعاظم سادات موسوی قم ست در صفاهان به تحصیل علوم پرداخت بعد تحصیل کمالات به هند آمد از پیشگاه اورنگ زیب به خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید میر نخستین فطرت تخلص میکرد بعد ازان موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن روداد ۱۲

[3] بابا فغانی مجتهد فن سخنوری ست پیش از وی احدی بدین روش شعر نگفته پایه سخنوری را بجایی رسانیده که اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری اصفهانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفهانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیره مقلد وشاگرد و خوشه‌چین خرمن طرز اویند صاحب دیوان ست قصاید صاف دارد اما بغزل سرائی مائل بهت ۱۲

[4] حکیم محمد حسین در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد بعد ازانکه بهند آمده ملازمت سلطان پرویز ابن جهانگیر شاه اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فقیر۱؎	میر شمس الدین	سنه ۱۱۸۳ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
فگاری۲؎	قاضی احمد	.	اسفرائن	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فکری۳؎	سید محمد	سنه ۹۷۳ھ	مشهد	〃	جلال الدین اکبر والی هند
فکری۴؎	سید محمد رضا	سنه ۱۰۲۰ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فکرت۵؎	غیاث الدین منصور	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فلکی۶؎	اُستاد نجم الدین محمد مومن	سنه ۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچهر شروانشاه والی شروان

۱؎ میر شمس الدین ولادتش در شاهجهان‌آباد در سنه هزار و یکصد و [illegible] روی داد [illegible] بود خرم است
دیوانش به هفت هزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیده ۱۲

۲؎ قاضی احمد از فضلای مشهور اسفرائن است، در نکته فهمی و حاضر جوابی یگانه بود ۱۲

۳؎ سید محمد ملقب جامه باف و مشهور به میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاه
بهند آمد و در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد که میر رباعی سفر نمود، تاریخ فوت اوست ۱۲

۴؎ سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشت، بدین همه، در علم سیاق صاحب وقوف بود،
معاصر شفائی اصفهانی است ۱۲

۵؎ میر غیاث الدین منصور، بهند آمد، دیوانے ترتیب داد ۱۲

۶؎ اُستاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلاء گنجوی تحصیل
مراتب نظم نموده مشهور آفاق بود، در شماخی که مولد اوست مدفون شده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
[illegible]	میر کمال الدین حسن	•	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
[illegible]	ملا نفسیا	•	نیشاپور	"	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	•	یزد	عراق عجم	-
فهمی	ملا فهمی	[illegible]	کاشان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
[illegible]	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	•
فیاض	عبد الرزاق	•	لاهیجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

میر کمال الدین حسین [illegible] در خوشنویسی یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

ملا نفسیا پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

ملا فهمی صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی هست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی درفارسی بر فصوص شیخ ابن عربی ازوست، دیوانش نزدیک دوازده هزار بیت هست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فیضی[1]	ابوالفیض	سنه ۱۰۰۴ھ	آگره	هندوستان	جلال الدین اکبر بادشاه هند

باب ق

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاآنی	.	سنه ۱۲۷۰ھ	.	.	ناصر الدین شاه قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	سنه ۹۸۲ھ	اردستان	عراق عجم	.
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانه	سنه ۱۰۶۰ھ	مشهد	خراسان	شاهجهان والی هند

[1] ابوالفیض پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیده بود ازاں جمله تفسیر سواطع الالهام که به صنعت اهمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کرده که بر غزارت علم او برهان ساطع تواند بود، صاحب تذکرهٔ مجمع الفصحا نوشته که "مسموع افتاده که شیخ فیضی نیمهٔ قرآن مجید را بی نقط تفسیر کرده، کلفتی بی حاصل کشیده"، عجب از مولف تذکره که چه قدر راه تعصب رفته است و خون انصاف برگردن گرفته و عجب تر آنکه چنین تفسیر را که از عجائب روزگار است یک نظر ندیده و خبر نگرفته که تمام قرآن مجید را تفسیر کرده است یا نیمهٔ آں را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصه مثنوی نل دمن، گلدستهٔ ریاحین فصاحت است ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانه، در اوائل عمر مدتها در اصفهان بتحصیل علوم مشغول بود ازاں جا بهندوستان آمد باضافهٔ دیوانه مشهور شد، دیوانش متداول است، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم[1]	سید معین الدین	۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	۱۰۴۲ھ	جوئن	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی[2]	میرزا قاسم	.	گوناباد	″	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم[3]	مولانا قاسم	.	دیلم	″	.
قاسم[4]	قاسم خاں	.	.	.	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی[5]	شیخ ابوالقاسم	.	گاذرون	فارس	.

[1] **سید معین الدین قاسم انوار**، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافته. بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ است، چہار بار پیادہ حج کردہ مدتے در ہرات سکونت داشت. از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت، از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردید و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] **میرزا قاسم** جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ است، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمٰعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[3] **مولانا قاسم** در طبابت مہارت خوب داشت بہند آمدہ مدتہا در اں بسر برد. دیلم از توابع قزوین است ۱۲

[4] **قاسم خان** ہمدان جہانگیر شاہ است، محمد طاہر نصیر آبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ است ۱۲

[5] **شیخ ابوالقاسم**. از شیخ زادگان گاذرون شاگرد ان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاضی	شمس الدین عبدالله	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
قاضی[1]	قاضی سنجان	.	سنجان	خراسان	" " والی خراسان
قانع	آقا سیب	.	کاشان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قبول[2]	میرزا عبدالغنی بیگ	سنه ۱۱۳۹ھ	کشمیر	هندوستان	فرخ سیر والی هند
قدری[3]	ملا قدری	سنه ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
قدسی[4]	میر حسین کربلائی	.	هرات	خراسان	"
قدسی[5]	حاجی محمد جان	سنه ۱۰۵۶ھ	مشهد	"	شاهجهان والی هند
قدسی[6]	حکیم مصطفی	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ثانی صفوی والی ایران

[1] قاضی سنجان، از اولاد شاه سنجان است. مثنوی منظر الابصار از منظومات وست که در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفته ۱۲

[2] میرزا عبدالغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافته است در زمان محمد فرخ سیر بادشاه بدهلی آمده معروف امرای عظام شد و در اوائل جلوس [illegible] درگذشت۔

[3] ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی همطرح بود قبل از عرفی باتفاق قیدی [illegible] قریب [illegible] شد

[4] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود. مدتها در هرات بسر کرد و با محمد خان [illegible] کمال ارتباط داشت ۱۲

[5] حاجی محمد جان از فصحای زمان است بهندوستان آمده از مقربان درگاه شاهجهان شد بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد. شاهنامه که بنام صاحبقران ثانی نوشته تمام نشد۔

[6] حکیم مصطفی، معاصر تقی اوحدی است. بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قراری[1]	حکیم نور الدین محمد	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[2]	ملا قربی	.	دماوند	خراسان	شاہجہان والی ہند
قربی	ملا قربی	.	گیلان	طبرستان	.
قسمت	ملا محمد قاسم	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[3]	قاسم بیگ افشار	.	.	.	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[4]	حکیم قطران	۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[5]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

[1] حکیم نور الدین محمد برادر حکیم ابو الفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[2] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نموده بہند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیده ہمانجا فوت شد معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[4] حکیم قطران پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی او را تبریزی دانسته، دولت شاہ وغیره وی را ترمذی نوشته اند، و اشعارش را بنام رودکی خوانده اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما مدوحین ایشان را در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ اوست، دیوانش بہزار بیت میرسد ۱۲

[5] ملا قطب الدین، از شعرای زمان بوده، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[1]	سراج الدین	سنہ ۷۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
قوامی[2]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[3]	شیخ قیری	•	بغداد	عراق عرب	•
قیدی[4]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[5]	ملا قیدی	•	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[6]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	•	بدخشاں	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند

[1] سراج الدین، مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اوراخوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگراں قزوینی دانستہ اند ۱۲

[2] میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[3] شیخ قیری، از قیر بداد کلامش رائحہ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[4] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعۂ کمالات و ہنرمندی است، با عرفی صحبتہا داشت بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[5] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسۂ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[6] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاتب[1]	یوسف شاه	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کاتب[2]	محمد بن عثمان	.	بلخ	״	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی[3]	محمد ابن عبد الله	سنه ۸۳۹ھ	نیشاپور	״	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	.	.	بخارا	״	.
کاشف[4]	آقا اسمعیل بیگ	.	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کاشفی[5]	ملا حسین واعظ	سنه [illegible]	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] یوسف شاه، از خطاطان مشهور هرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[2] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[3] محمد ابن عبد الله، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاهرخ مرزا داد سخنوری داده، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصهٔ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم به مجمع البحرین که ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کرده ۱۲

[4] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفة العراقین دارد ۱۲

[5] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیه و فنون علمیه کمال قدرت و مهارت داشت، اخلاق کریمه، اخلاق محسنی، انوار سهیلی، لب لباب (خلاصه مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفهٔ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاشفی[1]	ملا کاشفی	•	بدخشان	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
کاشی	آقا حسن	سنه ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
کاظم[2]	سید کاظمی	•	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[3]	ملا ظفر الدین	•	همدان	”	جلال الدین ملکشاه سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	•	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
کاکا[4]	ملا کاکا	سنه ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل[5]	قوام الدین عبدالله	•	شیراز	فارس	•

[1] **ملا کاشفی**: در ۱۰۳۳ھ وارد هندوستان شده است. ۱۲

[2] **سید کاظمی**: اصلش از تبریز است چون همیشه وقت در کاشان گذرانید به کاشی مشهور شد ۱۲

[3] **ملا ظفر الدین**: محمد عوفی توصیف جلالت شانش بسیار کرده، در عهد ملکشاه آوازهٔ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[4] **ملا کاکا**: معلوم نیست که لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طهماسپ است و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[5] **قوام الدین عبدالله**: داغستانی گوید که تقی اوحدی نوشته که وی پسر استاد علی طباخ است که در شیراز بود، بهند آمده مدتها ملازمت کرد، از علوم بی بهره بود، ذهن سلیم و طبع مستقیم داشت. تقی اوحدی او را دیده است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کا[illegible] [1]	ملک سعید	.	خلخال	آذربیجان	.
کامی [2]	ملا کامی	.	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کامی	کمال الدین شاه حسین	.	همدان	عراق عجم	〃
کامی	ملا کامی	.	لاهیجان	طبرستان	.
کرمی [3]	بهاء الدین	.	یزد	عراق عجم	.
کریمی	بهاء الدین عبد الکریم	.	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی هرات
کسائی [4]	حکیم مجد الدین ابو اسحق	.	مرو	〃	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری [5]	محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	.
کسوفی	ملا کسوفی	.	یزد	〃	.

[1] ملک سعید از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت و اوقات خود را بمطالعه تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[2] ملا کامی. روزے چند در خدمت مولانا جامی علیه الرحمة مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[3] بهاء الدین بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[4] حکیم مجد الدین معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافته ست، گویند که عمرش از صد طبیعی درگذشته بود، محمود غزنوی را دریافته و مدح وے کرده است ۱۲

[5] محمد قاسم: از اولاد اهل شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[1]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۷ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[2]	ملا کفشگر	.	گازرون	فارس	.
کلامی	مصلح الدین	.	لار	"	.
کلامی[3]	ملا کلامی	.	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان[4]	امیر خواجہ کلان	.	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی[5]	کلبی بیگ ذوالقدر	.	.	.	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[6]	ابوطالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	"

[1] **میر حسین**، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[2] **ملا کفشگر**، در شاہراہ سخنوری آہنیں قدم بود ۱۲

[3] **ملا کلامی**، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمن خود بود ۱۲

[4] **امیر خواجہ کلان**، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت، در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[5] **کلبی بیگ ذوالقدر**، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[6] **ابوطالب**، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خاں ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال [1]	کمال الدین اسمٰعیل	سنہ ۶۳۵ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال [2]	کمال الدین مسعود	سنہ ۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال [3]	کمال الدین زیاد	•	اصفہان	عراق عجم	•
کمال [4]	کمال الدین	•	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال [5]	کمال الدین عبدالرزاق	سنہ ۸۸۷ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال [6]	اُستاد کمال الدین	•	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] کمال الدین اسمٰعیل ملقب بہ خلاق المعانی، اُستاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفہاں برخاست، مرید قدوۃ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی بود، در بارگاہ جلال الدین خوارزمشاہ منصب والای ملک الشعرائی سرافرازی داشت ۱۲

[2] کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبہ و عذوبت ست، معاصر خواجہ حافظ است. وفاتش در یزد بظہور رسید ۱۲

[3] کمال الدین زیاد صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کمی نکردہ ۱۲

[4] کمال الدین معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجہ نصیر الدین شعرہا گفتہ است ۱۲

[5] کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جہانیاں ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

[6] اُستاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبہ عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال[1]	ملک کمال کوته پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی[2]	۰	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	〃	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[3]	میر عقیل	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب[4]	میرزا مهدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی[5]	قباد بیگ	۰	ماوراء النهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی[6]	ملا کیفی	۰	سیستان	〃	〃

باب گ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبدالرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[1] ملک کمال کوته پائی. در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[2] کمالی مشهور به فصیح سبزواری است، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس است شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته است ۱۲

[3] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین است ۱۲

[4] میرزا مهدی از مستعدان روزگار و صاحب کمالات لا متناهی بود. شعرش از مثنوی قصاید و غزل و رباعی و قطعه است ۱۲

[5] قباد بیگ، در زمان جهانگیر به هند آمده در گولکنده می بود ۱۲

[6] ملا کیفی جوان هندو بود از سیستان به سبزوار رسیده باسلام مشرف گردید و در آخر به هند آمد اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی [۵۱]	مولانا گلخنی	•	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [۵۲]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	•	ہمدان	عراق عجم	•

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع [۵۳]	میرزا نور	•	ہمدان	عراق عجم	•
لامعی [۵۴]	حکیم لامعی	•	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [۵۵]	ملا لبیبی	•	ادرفرد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [۵۶]	مہدی علی	•	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیرزادۂ شہیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[۵۲] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[۵۳] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ است، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[۵۴] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی و ابو المعالی و فخر گرکانی، و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[۵۵] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ ادرفردی ست یا مروزی ۱۲

[۵۶] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت استادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی[۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ تہماسپ صفوی والی ایران
لسانی[۲]	ملا لسانی	.	کاشان	عراق عجم	.
لطف[۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی[۴]	ملا لطفی منجم	.	تبریز	عراق عجم	"
لطیفی[۵]	ملا لطیفی	.	مشہد	خراسان	.
لولوئی[۶]	حکیم لولوئی	.	"	"	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[۱] ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست، دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[۳] مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و بشیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[۴] ملا لطفی منجم، رصدبند اصطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[۵] ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[۶] حکیم لولوئی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوارست، معاصر سعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی[1]	شیخ ابوحیان	•	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ماہر[2]	علی قلی خاں	•	دامغان	خراسان	•
ماہر[3]	میرزا محمد علی	۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	ہندوستان	شاہجہان والی ہند
مبدع	ملا مبدع	•	شیراز	فارس	•
متین[4]	مرزا عبدالرضا	۱۱۷۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد[5]	مجدالدین ہمگر	۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[1] شیخ ابوحیان از صدور ری امرا بیما امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمعیل کشتہ شد و در سر خاب مدفون گردید ۱۲

[2] علی قلی خاں۔ اشعار خوب از وی سرزدہ ۱۲

[3] میرزا محمد علی؛ با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[4] میرزا عبدالرضا۔ از دیار خود سر بہند کشید و با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبۂ اودہ روزگار ے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[5] مجدالدین ہمگر؛ معاصر سعدی شیرازی ست، قطعۂ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است۔ مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان حاکم شیراز بود۔ اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد [۱]	قاضی مجد الدین	.	نسا	عراق عجم	.
مجد [۲]	میرزا امجد	.	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	.	یزد	عراق عجم	.
مجنوں [۳]	ملا مجنوں	.	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر [۴]	خواجہ مجیر الدین	سنہ ۵۷۷ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
مجبی [۵]	ملا مجبی	.	لار	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
محتشم [۶]	ملا محتشم	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] قاضی مجد الدین: از افاضل زمان و قاضی قصبہ نسا بود ۱۲

[۲] میرزا امجد: بہند آمدہ مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنوں: پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجہ مجیر الدین: شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفردہ، و ظہیر فاریابی و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح دادہ است ۱۲

[۵] ملا مجبی: از تلامذہ علامہ دوانی ہست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و نظم و نثر مشہور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدہ ابن فارض را شرح کردہ، مثنوی مسمی بہ فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاہ گفتہ، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم: مداح طہماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مہارت داشت سیما در قصیدہ و غزل، مرثیہ اش کہ بجہت سید الشہدا گفتہ مشہور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۱]	میر محمد محسن	•	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۲]	میر ابو تراب	•	〃	〃	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	•	شیراز	فارس	•
مخزون[۳]	محمد حسین خطاط	•	اصفہان	عراق عجم	•
محوی[۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	〃	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	•	دامغان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵]	محمد وراق	•	ہرات	〃	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۶]	محمد حسین	سنہ ۹۴۲ھ	یزد	عراق عجم	•

۱ محمد محسن مدتہا در ہند بودہ مثنوی شیرین خسرو ازوست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ اند ۱۲

۲ میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی است، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در آردبیل ہم بودہ ست ۱۲

۵ محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفاویہ معاصر بود ۱۲

۶ محمد حسین برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذہ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کردہ آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں ادراک مذاق شاعری ہم رسید، و اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمود[۱]	ملا محمود	.	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
محمد[۲]	حاجی محمد علی	.	اصفهان	عراق عجم	.
محمود[۳]	شیخ سعد الدین	سنه ۷۲۰ھ	شبستر	”	سلطان ابوسعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	.	مشهد	خراسان	.
محمد	میرزا محمد	.	دولت آباد	هندستان	.
محمد	محمد صالح زرکش	.	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
محمود[۴]	نجم الدین محمود	.	.	.	شاه شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	.	خوانسار	عراق عجم	.

[۱] ملا محمود، در زمان اکبر شاه زمین هند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان به اصفهان آمد و از خدمت محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نموده در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب مینفرمود اگرچه شعر کم دارد اما انچه دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاهیر فضلا و مشائخ زمان خود است مرجع خاص و عام و شهر تبریز مسکن و مقام بود. مثنوی گلشن راز که بیت شور انگیز نسخه ایست در دخیره، میر حسینی سادات هروی هفده بیت مشتمل بر هفده سوال بایران فرستاد، شیخ محمود هر سوال را به بیتے جواب نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزوده ربطے داده مثنوی گلشن راز نامش نهاد. فضلا بران شرح نگاشته اند، افضل آنها شرح شیخ محمد لاهجی نوربخشی است، دیوان مختصر دارد. با کمال اصفهانی قرابت داشت. شبستر جائیست هفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلماء رکن الدین محمد المشهور به صاحب لوح است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمد [51]	محمد ابن بدیع	.	نسا	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
محمد [52]	ملا محمد صوفی	سنه ۱۰۳۵ه	مازندران	طبرستان	جهانگیر شاه والی هند
مختاری [53]	ملا عثمان	سنه ۵۴۸ه	رشت	خراسان	سلطان ابراهیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	.	.	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص [54]	انند رام	سنه ۱۱۶۴ه	دهلی	هندستان	محمد شاه والی هند
مخلص [55]	میرزا محمد	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[51] **محمد ابن بدیع**، از اماجد دبیر بود، در عهد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرده بود، او را ترسلی ست مشهور ۱۲

[52] **ملا محمد صوفی**، مردے حکیم مجرد، صاحب تذکره ست، با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بهند آمده در کشمیر توطن گزید و بخواهش جهانگیر بدهلی رفت، در سر هند وفات یافت، صاحب تذکرهٔ آتشکده لقبش را تخلص دانسته او را اصفهانی خوانده غلط کرده، مجرد دانه یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعه تاریخ فوت اوست ۱۲

[53] **ملا محمد عثمان** ابن محمد، بعد از سلطان ابراهیم در رکاب بهرام شاه بهند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشها یافت ۱۲

[54] **انند رام**، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خان بهادر ست، از جماعهٔ هنود درین جزو زمان کسی بخوش محاورگی او نیست ۱۲

[55] **میرزا محمد**، معاصر حزین اصفهانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدوله محمد مومن خان گفته بدرگاه او فرستاد، خان مذکور او را به اصفهان طلبیده رعایتها مبذول داشت، مدتے در اصفهان ماند و همانجا درگذشت، دیوانش سه هزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش[51]	سید مبارک خاں	.	حویزہ	.	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضیٰ[52]	مرتضی قلی بیگ	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	”	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی[53]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	”	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ہروی[54]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	.	کشمیر	ہندوستان	.
مسرور	آقا رضی	.	قزوین	عراق عجم	.
مسعود[55]	مسعود بن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

[51] **سید مبارک خاں**، قامت قابلیتش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرای ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[52] **مرتضی قلی بیگ**، صاحب تذکرۂ آتشکدہ اورا خلف حسن خان شاملو نوشتہ ۱۲

[53] **محمد مرشد**، برادر سپہری ست، درست طبیعت صاحب فہم بود ۱۲

[54] **خواجہ حسین**، در زمان ہمایون شاہ بہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم است ۱۲

[55] **مسعود بن سعد سلمان**، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر، جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح [ل]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق [یہ]	نصیر الدین	•	اصفہان	"	•
مشرقی [عہ]	میرزا ملک	•	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	•	تبریز	عراق عجم	•
مشفقی [عہ]	ملا مشفقی	سنہ ۹۹۵	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	•	لار	فارس	•
مشہور [شہ]	زمانا	•	شیراز	"	•
مشہور	مظفر حسین میرزا	•	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	•	یزد	"	•

[ل] حکیم رکن الدین مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصۂ سخنوری، و یکہ تاز میدان ہنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت و شش نوشتہ ۱۲

[یہ] نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

[عہ] میرزا ملک، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

[عہ] ملا مشفقی، در زمان عبد اللہ خان ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

[شہ] زمانا، از شیرین زبانان مشہور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مظفر[1]	حکیم سیف الدین	سنه ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
مظهری[2]	مولانا مظهر الدین	سنه ۱۰۱۸ھ	کشمیر	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند
مظهر[3]	مولانا مظهر جانجانان	سنه ۱۱۹۵ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
مظهر	مظهر الدین	.	قوشنج	خراسان	.
معنی[4]	علی قلی	.	بلخ	"	.
معجزی[5]	ملا معجزی	.	یزد	عراق عجم	.
معزی[6]	امیر عبدالله محمد	سنه ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معزالدین ملکشاه سلجوقی والی خوارزم

[1] **حکیم سیف الدین** از ارباب سلوک طریقت بود ۱۲

[2] **مظهر الدین** از خویشان ملا حیدر علی اظهری است، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی هندی معاصر بود ۱۲

[3] **مولانا مظهر جانجانان** خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفاده میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عهد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم همت پوشید، جناب مرزا مظهر اتم سخنوری است ۱۲

[4] **علی قلی**، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[5] **ملا معجزی**، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[6] **امیر عبدالله محمد** بن عبدالملک، از فصحای زمان خود ست، در عهد سلطان سنجر امیرالامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبهٔ بود که قصیده را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم[۱]	میرزا معصوم	۰	تبریز	ر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[۲]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	ر	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوستر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین[۳]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین[۴]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[۵]	ملا شیرین	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	ر	امیر تیمور والی سمرقند

[۱] میرزا معصوم، در زمان شاہ سلیمان دو سہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[۲] میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۳] حضرت خواجہ معین الدین چشتی، سلطان الاولیا و برہان الاصفیا ست، رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش از آن روشن تر ست کہ محتاج ذکر باشد، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[۴] معین الملک حسین، ابن علی، از کتاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[۵] ملا محمد شیرین، مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، در زمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مفرد[1]	محمد علی	٠	اصفهان	عراق عجم	٠
مفید[2]	ملا مفید	سنه ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
مفلسی[3]	ملا مفلسی	٠	مشهد	〃	٠
مقبول[4]	میر مقبول	٠	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
مقصود[5]	ملا مقصود	٠	کاشان	〃	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	٠	ساوه	〃	٠
مقیم	میرزا مقیم	سنه ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی هند
مقیمی[6]	حسن بیگ	سنه ۱۰۰۱ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[1] **محمد علی** از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را به کسے نمیخواند ۱۲

[2] **ملا مفید**، در زمان عالمگیر بهند آمد، و در ملتان درگذشت، «ملا مفید بلخی مرد» به تخرجه لفظ آه مادهٔ سال رحلت اوست ۱۲

[3] **ملا مفلسی** از اغنیای زمان و اولیای دوران بوده ۱۲

[4] **میر مقبول** از شعرای زمان سلطان حسین مرزا ست، بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[5] **ملا مقصود** خرده فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت عمدة الدین محمد خدمت میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نهاد، آخر در یزد شهید شد ۱۲

[6] **حسن بیگ**: از بزرگان سلسلهٔ ترکمان است، مرتها در هند بوده همانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مکتبی [۱]	ملا مکتبی	.	شیراز	فارس	
ملا [۲]	خواجہ ملا	.	گاذرون	"	
ملک [۳]	ملک	سنہ ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنہ ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
ملک	ملا ملک	.	جرجان	طبرستان	
ملک [۴]	ملک طیفور	.	انجدان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
ملہم	میرزا ملہم	سنہ ۱۰۲۶ھ	تبریز	"	شاہ عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	.	گرجستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] **ملا مکتبی**: در فضیلت و ہنرمندی یگانۂ زماں بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنوں بہ تتبع نظامی گفتہ ست ۱۲

[۲] **خواجہ ملا**، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] **ملک**: بہند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادل شاہ رعایت و عنایت فراواں یافت ملا ظہوری خویش اوست، دو سہ مثنوی خوبی گفتہ ست ۱۲

[۴] **ملک طیفور** ہم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردماں گفتند کہ ایں بیت از ملک قمی ست و ملک دراں وقت بعزیمت ہند برآمدہ بود ملک طیفور از پئے او رواں شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از وے وثیقہ گرفتہ بازگشت، برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح اللہ، اوّل حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجیک[1]	حکیم ابو الحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[2]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[3]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نور بخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[4]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[5]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[6]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] **حکیم ابو الحسن علی**، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست و منجیک قریہ ایست بمشرق ترمذ

[2] **اسکندر**، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی است ۱۲

[3] **منصور بن علی** مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود

[4] **منعم حکاک**، در عہد شاہجہان بہند آمد و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ است ۱۲

[5] **حکیم احمد بن یعقوب**، مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای دربار سلطان محمود غزنوی است. بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ و یکی دیگرے نیز بودہ است ۱۲

[6] **ابو البرکات**، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
مولی[۱]	آقا عبد مولی	سنہ ۱۱۴۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۳]	حاجی احمد	۔	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[۴]	میر محمد مومن	۔	استرآباد	طبرستان	۔
مومن[۵]	آقا میرزا مومن	۔	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[۶]	خاتون مہری	۔	ہرات	خراسان	"
مہستی[۷]	خاتون مہستی	۔	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱؎ آقا عبد مولی با میرزا نورس و میر نجات ہمصحبت بود ۱۲

۲؎ مولانا جلال الدین پیر خمخانۂ معانی ست از عارفان محقق بودہ، اصلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نور اللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت اوست ۱۲

۳؎ حاجی احمد با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

۴؎ میر محمد مومن معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

۵؎ آقا میرزا مومن بہند آمد و در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

۶؎ خاتون مہری فصیحۂ زمان و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

۷؎ خاتون مہستی منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ داغستانی گوید کہ "یک رباعی او را بہ ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ وِرد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[1]	مولانا میرک	.	سبزوار	خراسان	.
میرکی[2]	ملا میرک جان	سنه ۱۰۱۶ھ	بلخ	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[3]	میرزا محمد قلی	سنه ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[4]	میرزا امیر	.	کرمان	"	ارغون خان والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	.	ماوراء النہر	"	.

باب ن

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
ناجی	ملا ناجی	.	تبریز	عراق عجم	.
نادری[5]	نادری شیری	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[6]	شہسوار بیگ	سنه ۱۱ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[1] **مولانا میرک** شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[2] **ملا میرک جان** در خدمت شاہ عبامن ضی کمال عزت داشت ۱۲

[3] **میرزا محمد قلی**، با اعلی و ادنی مطارحات می نمود ۱۲

[4] **میرزا امیر**، از شعرای زماں بود، با سلطان و ناصر بخاری و منظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[5] **نادری شیری**، بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[6] **شہسوار بیگ** شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، در حال برون ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناصر[1]	ناصر سلجوقی	.	نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجه ناصر قلندر نمدپوش	.	بخارا	״	جهانگیر والی هند
ناصر[2]	ابوالمعین ابن خسرو	سنه ۴۳۱ھ	غزنی	״	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	.	بخارا	״	سلطان عبدالعزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچهر	.	.	.	.
ناصر[3]	ناصرالدین	.	سرخس	״	.
ناطقی[4]	ملا ناطقی	.	استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ناظم[5]	ملا ناظم	سنه ۱۱۰۰ھ	هرات	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[2] **ابوالمعین بن خسرو علوی**، جامع جمع علوم ظاهری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابوالحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحث کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[3] **ناصرالدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعه کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

[4] **ملا ناطقی** از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از وبزبانهاست، در عهد اکبر شاه بهند آمد در بنارس فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

[5] **ملا ناظم**، مجموعه کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بگلر بیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخنوری داده، در مدت چهارده سال بتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم[1]	خواجہ محمد صادق	.	تبریز	عراق عجم	.
نامی[2]	میر معصوم خاں	سنہ ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	.	کشمیر	ہندوستان	.
نامی	عبد القادر	.	-	.	.
نثاری	ملا نثاری	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجات[3]	میر عبد العالی	.	اصفہان	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[4]	میرزا نجاتی	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم[5]	شیخ نجم الدین کبری	سنہ ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[1] خواجہ محمد صادق تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[2] میر معصوم خان از امرای اکبری ست، با حکیم شفائی و ذکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[3] میر عبد العالی موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود و در سلک منشیان سلیمان صفوی منتظم گشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید برآں دیباچہ نوشتہ ست ۱۲

[4] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ست ۱۲

[5] شیخ نجم الدین کبری از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال جحندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنہ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایه	سنه ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاه والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	.	سمنان	خراسان	.
نجم	ملا نجم	سنه ۹۸۸ھ	کشمیر	هندوستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
نجیبا [۳]	شیخ نورالدین	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	.	جرباذقان	"	.
نجیب	ملا نجیب	.	استرآباد	طبرستان	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	.	مرو	خراسان	.
نخلی [۵]	ملا نخلی	.	بخارا	"	امام قلی خان والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	سنه ۱۱۵۲ھ	اصفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف به دایه، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نورالدین در انشا نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود. در زمان سلطان حسین صفوی به ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین از شعرای مشهور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بوده، بعد از کمال اسمعیل در عراق بعرصهٔ ظهور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خان بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم به بدر نجف در سلک نظم کشیده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نزاری[۱]	حکیم نزاری	سنه ۸۳۷ھ	قائن	قهستان	.
نزاری	ملا نزاری	.	گیلان	طبرستان	.
نسبتی[۲]	ملا نسبتی	سنه ۱۱۰۰ھ	تهانیسر	هندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی هند
نسبتی[۳]	ملا نسبتی	.	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
نسیمی[۴]	ملا نسیمی	.	هرات	"	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[۵]	علی احمد	سنه ۱۰۲۰ھ	دهلی	هندوستان	نورالدین جهانگیر والی هند
نشاط	آقا عبدالوهاب	سنه ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادرشاه والی ایران
نصر[۶]	حمیدالدین نصرالله	.	.	.	سلطان مسعود بن ابراهیم

۱ حکیم نزاری از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قهستان شیخ سعدی بخانهٔ او وارد شده مدتی شیخ نگاهداشته ۱۲

۲ ملا نسبتی، دیوانش قریب بشش هزار بیت ست، اشعار بامزه دارد ۱۲

۳ ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۴ ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵ علی احمد مُهرکن، از فرقهٔ اولیا و زمرهٔ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکرر کنایات بوی فرموده اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت بسیارے طالبان حق از مدد تتبعش بمنزل مقصود رسیده هدایت یافته اند ۱۲

۶ حمیدالدین نصرالله، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکه بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفاده نموده اند، بعبارت فارسی و تازی و لغات و ابیات خوب داد، ترجمه کلیله و دمنه از وست، مداح سلطان مسعود بن ابراهیم کرده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نصیبی	بابا نصیبی	سنه ۹۴۲ه	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر [1]	ابو نصر نصیر الدین	سنه ۱۰۱۰ه	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	سنه ۷۵۷ه	دہلی	ہندوستان	سلطان فیروز شاه باربک
نصیر [2]	خواجه نصیر الدین	سنه ۶۷۲ه	طوس	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
نطقی [3]	ملا نطقی	.	نیشاپور	"	.
نطقی [4]	نطقی ابن غازی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام [5]	نظام الدین ابو العلا	سنه ۹۲۱ه	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولد ست ۱۲

[2] خواجه نصیر الدین بن امام فخر الدین محمد رازی ست در طوس بماه جمادی الاول ۵۹۷ه متولد شد و ہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بو علی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بو علی، و در نجوم شرحی بر صد کلمه بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست. در کاظمین مدفون شد ۱۲

[3] ملا نطقی. با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[4] نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بوده ۱۲

[5] نظام الدین ابو العلا. معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[1]	میر نظام دست غیب	.	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام	نظام الدین اعرج	.	.	.	.
نظام[2]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[3]	قاضی نظام الدین عثمان	.	قزوین	عراق عجم	ارغون خان والی فارس
نظامی[4]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہان پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر[5]	ملا نظیر	.	مشہد	ر	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور

[1] **میر نظام دست غیب** در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور است، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، در پہلوی خواجہ حافظ مدفون شد ۱۲

[2] **حکیم نظام الدین علی**، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[3] **قاضی نظام الدین عثمان**، بعضے او را معاصر اباقو خان دانستہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفتہ، بہر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[4] **ابو محمد الیاس**، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست چنانکہ در اقبالنامہ میگوید ؎ چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گمم :: ولے از کہستان شہر قمم ـ ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

[5] **ملا نظیر**، از شعرای مقرر زمان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیریؔ[۱]	میرزا محمد حسین	سنہ ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمیؔ[۲]	سید فضل اللہ	..	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ[۳]	شاہ نعمت اللہ	سنہ ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	.	کاشان	عراق عجم	.
نقی[۴]	شیخ علی نقی کمرہ	سنہ ۱۰۳۱ھ	کمرہ	.	.

[۱] میرزا محمد حسین شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمدہ با شعرائے آنجا مشاعرہ نمود و از آں جا بہندوستان آمدہ در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار است، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[۲] سید فضل اللہ از محققان عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانہ جہاں بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

[۳] شاہ نعمت اللہ نور الدین صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آں عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و بسحاق اطعمہ شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترک و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یکصد و پنجسال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

[۴] علی نقی، از معارف شعرائے غزلسرائے کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نورس[1]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نورالله	سنه ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبرشاه والی هند
نوری[2]	قاضی نورالدین	سنه ۱۰۰۰ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[3]	محمد رضا	سنه ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نویدی[4]	عبیدی بیگ	۰	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[5]	زین الدین مسعود	۰	خباند	خراسان	بهرام ابن مسعود شاه والی غزنی
نیازی[6]	ملا نیازی	۰	بلخ	״	جلال الدین اکبرشاه والی هند

[1] محمد حسین، در اصفهان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفهانی ست ۱۲

[2] قاضی نورالدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[3] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامه ازوست، شاگرد محتشم کاشی است، در برهان پور فوت شد ۱۲

[4] عبیدی بیگ از اکابرزادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مهارت داشت و در ملک نظم رایت شهرت افراخت، در جواب خمسهٔ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[5] زین الدین مسعود. پسر علی اصلاح اصفهانی ست. اکثر به تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفته ست ۱۲

[6] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
واثق	میرزا حسین بیگ	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۵۵]	ملا محمد علی	.	قم	عراق عجم	.
وارستہ[۵۶]	امام قلی بیگ چکنی	سنہ ۱۰۷۵ھ	رے	؍؍	شاہجہان بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	.	اردبیل	آذربیجان	.
واصل	محمد امین	.	لاہجان	طبرستان	.
واصف	میرزا امین	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۵۷]	مولانا سید حسین شاہ	سنہ ۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

[۵۵] ملا محمد علی؛ اصلش از قم ست؛ اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[۵۶] امام قلی بیگ چکنی؛ بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[۵۷] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈھ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، و ہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیش او خواندہ است، کتاب خلعت الہنود در جواب اندرمن ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خاں	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	.	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	.	مشہد	خراسان	.
والہ[۵]	میرزا یوسف	.	قزوین	عراق عجم	〃
والہ	ملا والہ	.	ہرات	خراسان	.
والہ	جمال الدین	.	شیراز	فارس	.

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ ہست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت از دست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی، برادرزادہ خواجہ محمد جان قدسی ہست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[۱]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والی[۲]	امیر والی	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[۳]	میرزا حسن	۰	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی خاں مخاطب بخان زمان	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	۰	گیلان	طبرستان	۰
وحشی[۴]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[۵]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[۶]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابندہ والی ایران

[۱] **علی قلی خان** در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعراست ۱۲

[۲] **امیر والی** از استادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست اشعار رنگین و افکار رنگیں بسیار دارد، در سنہ ۱۰۱۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[۳] **میرزا حسن** در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[۴] **ملا وحشی**، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیریں زبان ہست، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد بریں، دیگی در بحر خسرو شیریں موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیریں کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲

[۵] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ داعی دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[۶] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زماں و یگانہ دوراں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
وصالی[1]	میر علاء الدین	سنه ۹۹۸ھ	۰	خراسان	۰
وفائی[2]	ملا وفائی کور	۰	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
وفائی[3]	ملا وفائی	۰	هرات	خراسان	〃
وقوعی[4]	ملا وقوعی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
وقوعی[5]	ملا محمد شریف	سنه ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	〃
وقاری[6]	ملا محمد امین	۰	یزد	عراق عجم	۰
ولی[7]	ملا محمد	سنه ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قهستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
وهمی	ملا حسن	۰	قم	عراق عجم	
وهمی[8]	طهماسپ قلی بیگ	۰	ترشیز	خراسان	جهانگیر شاه والی هند

[1] میر علاء الدین از کاملان وصل ست، صاحب ترجیع بند مشهور به ما مقیمان ۱۲

[2] ملا وفائی کور، از اتراک ست، چون در چشمے اندکی عیب بود، به کور اشتهار یافت ۱۲

[3] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنه ۱۰۱۸ھ در آگره بود ۱۲

[4] ملا وقوعی، صاحب تذکره ریاض الشعرا گوید که وے از شعرای مشهور ست ۱۲

[5] ملا محمد شریف، از ارباب کمال ست، خط شکسته را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاه بسر می برد ۱۲

[6] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و هنرمندی بود ۱۲

[7] ملا محمد ابن فصیح، از شعراے معروف و سخنوران مشهور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

[8] طهماسپ قلی بیگ، در عهد جهانگیر شاه بهند آمده بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
هاتفی [*]	ملا عبد الله	سنه ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
هادی [*]	میرزا هادی	.	شهرستان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
هادی	میرزا هادی	.	لار	فارس	.
هارون [*]	خواجه هارون	.	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
هاشمی	امیر هاشمی	سنه ۹۶۹ھ	قندهار	〃	جلال الدین اکبر والی هند
هلاکی [*]	ملا هلاکی	سنه ۱۲۰۰ھ	همدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
هلالی [*]	نور الدین	سنه ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی هرات

[*] ملا عبد الله همشیره زاده مولانا عبد الرحمن جامی ست چهار کتاب بوزن خمسهٔ نظامی نظم کرده است ۱۲

[*] میرزا هادی پسر میرزا رفیع الدین شهرستانی ست در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاه سلیمان بهند آمده به مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[*] خواجه هارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بوده ۱۲

[*] ملا هلاکی، به اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[*] نور الدین معاصر ملا جامی و ملازم گیست گاهی در عراق و گاهی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاه و درویش از و بیادگار است دیوان قصائد و غزلش مشهور است. سیف الله کشت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
همام[1]	میر همام	سنہ ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
همایون[2]	امیر همایون	سنہ ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یاری	ملا یاری	سنہ ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	.
یحیی[3]	قاضی یحیی	سنہ ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
یحیی[4]	امیر یحیی	سنہ ۹۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحیی[5]	میر یحیی	سنہ ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہان والی ہند
یقینی[6]	قاضی عبد اللہ	.	لاہجان	طبرستان	″

[1] **میر همام**، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[2] **امیر همایون**، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[3] **قاضی یحیی**، از افاضل زمان بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہان در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[4] **امیر یحیی**، از اماجد فضلای نامدارست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[5] **میر یحیی** مشهور به کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہان بہند آمد ۱۲

[6] **قاضی عبد اللہ**، عم قاضی یحیی لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی[۱]	ملا یقینی	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
یمینی[۲]	مولانا یمینی	.	سمنان	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
یمینی[۳]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گاذرون	فارس	.
یوسفی	محمد یوسف	.	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

[۱] یقینی امیر علی شیر گوید که در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در دهٔ دو برادران است ۱۲

[۲] مولانا یمینی از تند خیالان و نادره گویان عصر بود ۱۲

[۳] محمد بن عثمان در عهد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران به کران رسید تاریخ یمینی در شرح احوال محمود است با تصانیف دیگر از دست ۱۲

[۴] محمد یوسف که به یوسفی تخلص میکرد قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحۂ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ ۴ سطر ۹ میں بجائے فرابی — خرابی

〃 〃 〃 ۱۰ 〃 〃 〃 بہنہ — مہنہ

〃 ۶ 〃 ۱۵ 〃 〃 〃 خوانی — خوافی

〃 ۸ 〃 〃 〃 〃 〃 بمعرض — بعرض

〃 ۱۱ 〃 ۱۱ 〃 〃 〃 ارضی — رضی

〃 ۱۳ 〃 ۷ خانہ ۳ میں بجائے شیراز — .

〃 〃 〃 〃 〃 ۴ 〃 فارس — شیراز

〃 〃 〃 〃 〃 ۵ 〃 . — فارس

〃 〃 〃 ۸ 〃 ۳ 〃 مشہد — .

〃 〃 〃 〃 〃 ۴ 〃 خراسان — مشہد

〃 〃 〃 〃 〃 ۵ 〃 . — خراسان

〃 ۲۲ 〃 ۱۵ میں بجائے ارو — ازو

〃 ۲۹ 〃 ۱۶ 〃 〃 حاجی — جامی

〃 ۴۸ 〃 ۱۳ 〃 〃 تبارزۂ — تبارزہ

〃 ۵۲ 〃 ۱۲ 〃 〃 عزیز — عزیز

〃 ۵۴ 〃 ۱۵ 〃 〃 خوادف — خواف

〃 ۵۷ 〃 ۱۳ 〃 〃 نجیسی — نجیبی

〃 ۵۸ 〃 ۱۰ 〃 〃 تنارزۂ — تبارزۂ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃 〃	ملایر	جلایر
〃	۷۲	〃	۱۵	〃 〃	قران	اقران
〃	۷۴	〃	۱۲	〃 〃	بطور	۔
〃	〃	〃	۱۶	〃 〃	بلقی	بُلقلی
〃	〃	〃	۱۷	〃 〃	کاتی	کامی
〃	۷۷	〃	۹	〃 〃	سمرقند	سمر
〃	۷۹	〃	۱۶	〃 〃	علوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃 〃	کلام درفن	کلام ودرفن
〃	۸۵	〃	۱۱	〃 〃	تسلیم کردند	تسلیم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃 〃	بدرمی	بدرمے
	۹۷	〃	۱۲	〃 〃	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃 〃	نجارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃 〃	ہمداں	ہمدامان
〃	۱۱۶	〃	۸	〃 〃	اورمزو	مرو
〃		〃	۱۵	〃 〃	ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃 〃	سفردہ	شفردہ
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃 〃	ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃 〃	نیستاں	منشیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃 〃	میرزابیدل	ازمیرزابیدل
〃	〃	〃	۱۳	〃 〃	مرزامظہر	مرزامظہرِ

حوار العرب

علم دوست اصحاب اور طلاب کے لیے ایک نعمت

یہ کتاب بھی جناب مولّف صاحب تذکرہ ہذا کی تالیف ہی جس میں عربی کے تمام متعارف محاورات کو مستند ترین کتب لغات سے اخذ کر کے اس ترکیب کے ساتھ جمع کیا ہی کہ پہلے خانہ میں عربی محاورات مع مصادر و اشارہ ابواب ثلاثی و رباعی، دوسرے میں حروف صلہ تیسرے میں عربی محاورہ کا فارسی ترجمہ اور چوتھے میں سلیس و بامحاورہ اردو ترجمہ درج ہی اس التزام کے ساتھ تمام کتاب تقریباً پچاس ہزار محاورات پر مشتمل ہی کسی محاورہ کے کتب لغات سے تلاش کرنے میں جو زحمت ہوتی ہی وہ طالبان علم سے پوشیدہ نہیں ہی۔ ایسی صورت میں یہ کتاب درحقیقت ایک نعمت غیر مترقبہ شمار ہونے کے لائق ہی۔ کتاب کی خوبی کا ایک ثبوت یہ بھی ہی کہ اس کا تہدیہ عالی جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی جیسے فاضل و جوہر شناس بزرگ قوم نے اپنے نام نامی کے ساتھ منظور فرمایا ہی۔ اور بعض نامور مسلمان اہل قلم نے اس کو "بہت عمدہ" اور "بڑے کام کی" اور ایک فاضل یورپین مستشرق نے "نہایت مفید" بتایا ہی۔ قیمت ایک روپیہ عہ علاوہ محصول ڈاک تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائیگا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہی۔

ملنے کا پتہ

منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ پریس علی گڑھ

بفضلِ خدا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سر سید علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمدن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہی) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہی اور وقت پر دیا جاتا ہی۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جاسکتی ہی۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہی۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہی جو کالج کا سرکاری اخبار ہی اور جو سر سید علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتدبہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیرا" فرمایا ہی۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہی۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے جو قابل دید ہی۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہی۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ